ہر قسم نادر عجیب غریب عملیات تعویزات برائے ہر کام اور حاضری موکلات

دعوتِ موکلات

سِرّ الربانی فی عِلم الروحانی

دستکاری

موتیا بند

سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ
قادری چشتی نقشبندی سہروردی
عبداللہ ٹاؤن ○ دیپالپور ضلع اوکاڑہ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال دین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو بازار
لاہور اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر قسم نادر عجیب و غریب عملیات تعویزات برائے ہر کام اور حاضری موکلات

دعوتِ موکلات

سر الربانی فی علم الروحانی

موتیا بند

سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ
قادری چشتی نقشبندی سہروردی
عبد اللہ ٹاؤن ○ دیپالپور، ضلع اوکاڑہ

ناشر محمد بشیر اینڈ سنز
جلال الدین ہسپتال
اردو بازار
لاہور

دانیال

محمد ابوبکر صدیق
نے
ندیم یونس پرنٹرز لاہور
سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال لاہور
سے شائع کی

قیمت =/90 روپے

مکتبہ دانیال

ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

Ph042-7660736 Mob:0333-4276640

email maktabahdaneyal@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

قارئین کرام پر یہ مخفی نہ رہے کہ اس بیاض میں خاکسار اکثر کتب عملیات میں تحریر شدہ اور مشائخ عظام میں مروجہ دعائے پڑھنی اصل اور قدیم بمع اپنے مشائخ سے عطا کردہ عملیات اور قلبی اسرار قفل بخل کو توڑتے ہوئے فلاح عام کی خاطر حوالہ قلم کرتا ہے۔ جو حضرات خاکسار کی کوشش و محنت سے مستفید ہوں۔ وہ مخلص خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

فقیر حقیر سید محبوب علی شاہ بخاری قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ سند اجازت دعائے برھتی

احقر سید محبوب علی شاہ کو خاص اس دعا کی جس طرح اس میں لکھی گئی ہے اجازت نامہ حاصل ہوئی ہے۔ پیرومرشد قبلہ ہو اللہ شاہ بھرچونڈی سے ان کو اجازت سید پیر فضل علی شاہ صاحب سے انکو اپنے پیرومرشد سے سلسلہ وار حضرت شیخ شاذلیؒ کے خاندان کے ایک خاص بزرگ سید زین العارفین سے بمقام شہر مکہ میں اجازت حاصل ہوئی ہے درج کی جارہی ہے تاکہ روزانہ ورد کرنے والوں کے لیے کوئی دقت نہ ہو اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات اور ہر قسم دنیاوی حاجات اور تسخیر خلائق حاصل ہو۔ اور روزانہ دس مرتبہ ورد رکھنے سے ایک سال میں دعائے برھتی کا عامل بھی ہو جائے گا۔

(انشاء اللہ تعالیٰ)

ناشرین

سید محمد شاہ صائم بخاری — شیخ المشائخ حافظ عبدالغنی ساہیوال
سید عابد علی شاہ موجد ریا — خواجہ حافظ عبدالعزیز ساہیوال
سید ابو صالح چمن شاہ — مولانا بشیر احمد سمندری
سید ابو سعید گلشن شاہ — حاجی احمد علوی نارتھ ناظم آباد کراچی

ملک مقبول احمد کھوکھر لاہور — سید محمد احمد شاہ خداداد کالونی کراچی
تنویر عمر عرف لال بادشاہ شور کوٹ کینٹ۔ حکیم سید انوار الحق
سید نذیر احمد شاہ بمع پسران محمود آباد کراچی۔ حکیم رحمت علی
میاں غلام حنیف وٹو وحدت کالونی لاہور۔ حکیم سید محمد اسحاق
خواجہ حاجی ہتیم کنجوانی۔ سید محمود علی شاہ۔ حکیم حافظ محمود الحسن
حکیم شہزادہ شاہ رُخ ولد محمد مقبول حسین لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

دعائے برھتی عہدِ سلیمانی کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت بابرکت ہے اس کے اندر جو اسماء الٰہی ہیں ان میں اسم اعظم ہے۔ ان کے فضائل اور خواص کل اسماء اور عزائم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ فن اعمال کے لوگوں میں یہ عہد بہت مشہور ہے۔

دعائے برھتی کے اسماء یونانی خط میں لکھے ہوئے تھے۔ شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے ان اسماء کو عربی خط میں منتقل کیا ہے۔ ہزاروں لوگ مرشد کامل نہ ملنے کے اس علم کی تلاش میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور نقل کرنے میں بھی بہت اختلاف کیا ہے اور قوم تحیط وغیرہ بعض کاہنوں نے ان اسماء شریفہ میں ایسے الفاظ ملا دیے تھے۔ جن کے پڑھنے سے کفر کا اندیشہ ہے۔

فقیر محبوب علی شاہ نے بہت سی کتابوں اور اولیاء کرام و مشائخین

شیوخ سے مل کر نہایت صحیح طور سے بغیر تبدیل و تحریف کے جن میں کچھ شک نہیں ہے۔ لکھے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان ہی اسمار پر ہر علم روحانی کی اصل بنیاد ہے۔

اگر خدا توفیق دے اور اس علم روحانی کو تم نے حاصل کر لیا تو ایسے مقام میں صدر نشین ہو جاؤ گے۔ جہاں تمہارے باپ دادا کا گزر بھی نہ ہوا ہوگا۔ اور نہ تمہارے گرد کوئی پہنچے گا۔ اور نہ پہنچ سکے گا۔

اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ در ریاضت کی ضرورت ہے۔ اس کی طلب میں گھبرانا نہ چاہیے۔ اور اکثر ان مشائخوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ جو اس علم میں کمال رکھتے ہوں۔ طالب شوق کو فقیر محبوب علی شاہ کی طرف سے اجازت عام ہے۔ جس کا دل چاہیے عمل میں لا کر دعا خیر سے یاد فرمائیے۔

اس دعائے برھتی عہدِ سلیمانی کے اسمار کے خواص میں کچھ شک نہیں کرنا چاہیے۔ یہ اسمار الہٰی اس عہد کے ہیں۔ جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی سلطنت واپس آنے کے وقت ہیکل کبیر کے دروازے پر کل جنات سے لیا تھا۔ اگر لکھنے والے اس عہد کے خواص میں بڑی بڑی ہزاروں کتابیں لکھ ڈالیں۔ تب بھی اس عہد کے پورے خواص نہ لکھ سکے۔ حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ اس عہد کے چوبیس اسمار الہی ہیں تمام جنات عادی اور سفلی سب موکلات ان اسمار کے تابع ہیں۔ کوئی ان کے حکم سے پیچھے نہیں رہ سکتا۔ فن عملیات کے ہر عمل میں ان اسمار کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان سے بڑھ کر کوئی عزیمت نہیں ہے۔ ان اسمار کے آگے کسی دوسرے عملیات کی ضرورت نہیں۔ جو عامل اس کو

اپنے عمل میں لے آئے۔ وہ ہر قسم کے اعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً جنات کو حاضر کرنا۔ خزانوں کا نکالنا۔ ہر قسم جنات کا اثر دور کرنا۔ دشمن کو ہلاک یا بیمار کرنا۔ کسی کو مکان یا شہر سے نکالنا۔ دشمنوں میں جدائی ڈالنا۔ دور دراز سے کسی کو بلانا۔ حاجت روائی کے لیے کسی کے پاس ہاتف بھیجنا اور حُبّ و بغض اور ہر قسم خیر و شر کے اعمال ان اسمار سے کر سکتا ہے۔

طالب کو چاہیے کہ وہ ہر وقت خوف الہٰی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات سے ایسی باتوں کی درخواست نہ کرے۔ جو حلال نہیں ہیں۔ کیونکہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا موکلات سے حاصل کیا۔ تب بھی آخر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا۔ حرام فعلوں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے۔ عامل ہماری اس نصیحت پر عمل نہ کرے گا۔ تو محنت برباد اور حصول مقصد میں دیر لگتی ہے۔ اس واسطے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جو اعمال کے واسطے رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ ہر کام کے واسطے شرطیں ہوتی ہیں۔ جن کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں ہوتا۔ پس یہ سات شرطیں ان شرائط جو عملیات میں ہوتی ہیں کے علاوہ ہیں۔ جن کو ہم بیان کرتے ہیں۔ طالب ان شرائطوں کا پابند رہے:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے:

کہ اس فن کا طالب اکثر وقت اپنا خلوت یا نیک لوگوں کی صحبت میں گزارا کرے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے۔ مگر جس شخص پر یہ

اعتماد رکھتا ہو کہ وہ راز کو ظاہر نہ کرے گا۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے :

کہ چھوٹے یا بڑے استنجے کو بہت کم جایا کرے۔ اور اکثر اوقات باوضو رہے۔ کیونکہ بغیر وضو رہنے میں جنات وغیرہ سے اذیت پہنچنے کا خوف رہتا ہے۔ اور اکثر اثنار عمل میں استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو کر پھر عمل کو پورا کرے۔

۳۔ تیسری شرط یہ ہے :

کہ جس مکان میں یہ خلوت کرتا ہے۔ وہ مکان عمارات سے بہت دُور ہونا چاہیے۔ مگر شرط مذکورہ اس وقت ہے جب عامل جنات یا مؤکلات کو حاضر کرنا چاہتا ہے۔ ورنہ نہیں ہے۔

۴۔ چوتھی شرط یہ ہے :

کہ ہر وقت مکان خلوت میں خوشبو روشن رکھے۔ کیونکہ مؤکلات کو خوشبو سے بہت رغبت ہے۔

۵۔ پانچویں شرط یہ ہے :

کہ کسی پر ظلم نہ کرے۔ یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے۔ اور نہ ان سے کوئی کام لے کر ان پر مشقّت ڈالے۔

٦۔ چھٹی شرط یہ ہے :

کہ حیوانات کے گوشت اور دودھ اور گھی وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے۔ یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی اور یہ پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیے کیونکہ اس کے سبب سے مؤکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

۷۔ ساتویں شرط یہ ہے :

کہ اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے۔ اور شک نہ آنے دے۔ اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے۔ تو دوبارہ اُس کو شروع کرے۔ بالکل ترک نہ کر دے۔ یہ شرطیں اس فن کی بہت ضروری اور اس کے اسرار میں سے طالب کو ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کو محض اس کی خاطر سے ظاہر کیا ہے۔ اگر ان پر عمل کرے گا۔ تو پھر اس عمل کا اہل ہو جائے گا۔ اور جلد ترقی کر سکے گا۔

اب ہم اس دعوت شریفہ کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔

جو شخص ان اسمار کا عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ سات روز کی ریاضت کرے۔ اور ایام ریاضت کی خوراک کے مطابق جو کا آٹا چھان کر اس کے چوتھائی وزن روغن زیتون آگ پر رکھ جوش دیں پھر آٹا اس میں ڈال کر ٹکیاں بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کرے۔ مگر پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ اسی طرح سحری کو بھی کھائے۔ اور اسمار دعوت کو چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر

پہلے اس سے روزہ افطار کرے۔ اور ہر فرض کے بعد اس دعوت اسماء
پینتالیس (۴۵) بار پڑھ کر مؤکلین کو اپنی اطاعت اور قضائے حوائج کا حکم
کرے۔ یہاں تک کہ سات روز پورے ہو جائیں۔ بعد اس کے جب کسی
مؤکل یا بادشاہ جنات کو حاضر کرنا چاہے۔ تو ہفتہ کے روز روزہ رکھ بخور
عود الاسود روشن کر کے دعوت کو سات بار پڑھ کر جس جن یا مؤکل کو
طلب کرنا ہو تو طلب کرے۔ اسی وقت حاضر ہوگا اور جو حاجت ہوگی اس کو
پورا کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ
الرُّوْحَانِیَّۃُ الْعُلْوِیَّۃُ وَالسُّفْلِیَّۃُ وَخُدَّامُ ھٰذِہِ
الْعَھْدِ الْکَبِیْرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ
بِعِزَّۃِ بَرْھَتِیَہٖ کَرِیْرٍ تَتْلِیْہٖ طُوْرَانٍ مَزْجَلٍ
بَزْجَلٍ تَرْقَبٍ بَرْھَشٍ غَلْمَشٍ خُوْطِیْرٍ قَلْنَھُوْدٍ
بَرْشَانٍ کَظْھِیْرٍ نَمُوْشَلَخٍ بَرْھِیُوْلَا بَشْکَیْلَخٍ
قَزْمَزٍ اَنْغَلٍ لِیْظٍ قَبْرَاتٍ غَیَاھَا کَیْدَھُوْلَا شَمْخَاھِیْرٍ
شَمْخَاھِیْرٍ شَمْھَاھِیْرٍ بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاْخُوْذِ
عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الْاِنْقِیَادُ فِیْ مَا
اَمَرْکُمْ بِہٖ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْمُعْتَزِّ فِیْ عِزِّہٖ وَ
اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ اِلٰی قَوْلِہٖ کَفِیْلًا
وَبِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوا السَّاعَۃَ وَاسْمَعُوْا وَ
اَطِیْعُوْا وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا اَمَرْکُمْ بِہٖ

یہاں اپنی حاجت کا نام لیوے بحق اسم اللہ الاعظم
اِحْتَرِقْ مَنْ عَصٰی اَسْمَآءِ اللّٰہِ نَبَارًا لْمُوْقَدَۃَ
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ عَاھَدْتُّمْ
بِھَا عِنْدَ بَابِ الْھَیْکَلِ الْکَبِیْرِ وَبِحَقِّ اَھْیًا
اَشْرَاھِیًا اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّایْ وَاِنَّہٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ھَیًّا اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلَ
۲ اَلسَّاعَۃَ ۲ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

دنیا میں سب سے بڑا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اس دعائے برھتی میں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہے۔ حضرت امام
غزالی و خواجہ ابو الحسن شاذلی اور دیگر بزرگان دین تحریر فرماتے ہیں کہ
تسخیر خلائق کے لیے دعائے برھتی کو ماہ سعید شب اتوار تنہائی جگہ پاک
صاف باوضو بخور عود لوبان جلا کر اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور
دعائے برھتی ۲۲۵ مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھے۔ عامل ہو جائے
گا۔ لیکن جب دعا برھتی پڑھتے ہوئے جمیع ما امرکم بہ پر پہنچے
تو یہ الفاظ کہیں۔

وَتَوَکَّلُوْا سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ
یَحْضُرُ لِیْ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا الْمُسَخَّرَاتِ
وَالْحَاضِرَاتِ اِلٰی ھٰذَا الْمَکَانِ وَجَلْبِ جَمِیْعِ
الْمَنَافِعِ وَوُسْعَتِ الرِّزْقِ وَدَائِمَ الْفُتُوْحِ وَ
دَفْعِ جَمِیْعِ الْمَضَرَّاتِ عَنِّیْ وَعَنْ مَا یَحُوْنُہٗ

شفقتی بحق اسم اللہ الاعظم احترق من
اسماء اللہ بنار الموقدہ اقسمت علیکم ھذہ
الاسماء التی عاھدتم بھا عند باب الھیکل
الکبیر و بحق اھیا اشراھیا اذونی اصباؤت
ال شدای دانہ لقسم لو تعلمون عظیم ھیا
الوحا ۲ ، العجل ۲ ، اساعۃ ۲ ، بارک اللہ
نیکم وعلیکم ٥

ملا کر پڑھا کریں ، اسی طرح روزانہ پڑھے ۔ اس کے بعد روزا
بطور ورد چوبیس مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے ۔ عامل ہو جانے پر بردباری خو
خلقی وسعت حوصلہ اختیار کرے ۔ اللہ کی مخلوق دن رات کھچتی ہو
چلی آتی ہے ۔ ہزاروں مخلوق کو فائدہ پہنچے گا ۔ عامل کو چاہیے خیرات
یتیموں ، بیوگان ، مسکین ، غربا ، فقرا ، کو کھانے و لباس سے جس طر
فائدہ پہنچایا جا سکے پہنچائے ۔ دن بدن ہر وقت عامل کے پاس مخلوق
ہجوم لگا رہے گا ۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل سے کامیابی نہ ہو تو اکل حلال
اور ترک حیوانات کر کے عمل کریں ۔ ضرور کامیابی ہو گی ۔ اس سے بڑ
کر دنیا میں تسخیر کا کوئی عمل نہیں ہے ۔ فقیر محبوب علی شاہ اجازت عا
مخلوق خدا کو دیتا ہے ۔ جس کا دل چاہے عمل میں لا کر فائدہ حاصل کر
فقیر کو دعائے خیر سے یاد کرے ۔

ارسال مؤکلان (ہر کام)

اگر کسی کے پاس کسی حاجت کے لیے مؤکل روانہ کرنا ہو تو بار

جلالی وجمالی یعنی جس چیز میں روح و جان رہتی ہو اس کا گوشت ، مچھلی ، انڈا ، دودھ ، دہی ، گھی اور بدبو دار اشیاء مثلاً لہسن ، پیاز ، ہینگ وغیرہ بالکل نہ کھائے ۔ دن کو روزہ رکھے رات کو بعد نماز عشا رجگہ تنہائی میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور دعائے برہتی ایک ایک بار پڑھے اور سورۃ الناس ایک ہزار مرتبہ پڑھے ۔ اور ہر سینکڑہ کے بعد دعا پڑھے ۔ مثلاً اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو یہ کلمات کہنے چاہئیں ۔

اجیبو و توکلو ایھا الواس الخناس واد خلو
بقلب فلان بنت فلاں با المحبۃ و المودۃ و
عطفو قلبہ علی ٥ تو مطلوب محبت میں بے قرار ہو کر
حاضر ہو گا ۔

اگر قضائے حاجات کے لیے کسی کے پاس مؤکل بھیجنا ہو تو بطریقہ بالا اول و آخر درود شریف اور دعائے برہتی پڑھے اور سورۃ الناس ہزار بار پڑھتے وقت اور ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات کہے ۔

اجیبو و توکلو ایھا الوسواس الخناس وادخلو
علی فلاں بن فلاں فی ھذہ اللیلۃ واضربوہ با
السیوف والحراب وایقظوہ وسموا لہ حاجتی
وعرفوہ باسمی و کنیتی ومحلی بحق ھذہ
السورۃ الشریفۃ ط

پس وہ شخص صبح پہنچ کر حاجت روائی کرے گا ۔

اگر اپنی محبت میں کسی کی نیند بند کرنی ہو تو سورۃ الناس کے ہر

سینکڑے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَجِیْبُوْ وَتَوَکَّلُوْ اَیُّهَا الْوَاسُ الْخَنَّاسُ بِعَقْدِ نُوْمِ
فلاں بن فلاں حَتّٰی لَا یَاکُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَامُ بِحَقِّ
هَذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَسَخِّرْ لِیْ قَلْبَهُ وَ
نُوَادَهُ وَالْبُسُوْرُ وَحَانِیَتَهُ بِحَقِّ هَذِهِ السُّوْرَةِ
الشَّرِیْفَةِ ؕ

اگر عورت ہو تو جہاں قلبه ہے وہاں قلبها پڑھے پس مطلوب کی اس قدر نیند بند ہو گی کہ کھانا پینا سب کچھ بھول کر کپڑے پھاڑتا ہوا طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔

مؤکلات یا جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچہ کی ہتھیلی میں خاتم غزالی لکھ کر اور لوبان کی دھونی روشن کر کے بچہ کی ہتھیلی کو دھونی کے دھواں کے مقابل کر کے دعوت برھتی پڑھتا جائے اور مؤکلات کو حکم دے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کر دیں۔ جب انگلیاں الگ الگ دکھائی دیں تو ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھ دے۔ جب یہ کام بھی مؤکل کر دیں تب ان سے کہے کہ اس بچہ میں حلول کرو۔ اور بچہ کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ فوراً بچہ بے ہوش ہو جائے گا۔ اس وقت بچہ پر ایک پاک سفید چادر اوڑھا دیں۔ پھر بچہ کی طرف خطاب کر کے اسماء عہد کو پڑھ کر یہ آیت پڑھے۔

وقالو لجلودهم شهدتم علینا قالوا انطقنا
الله الذی انطق کل شیئ انطق ایها الروح بحق
الذی انطق النملة لسلیمان بن داود علیه
السلام و انطق عیسی فی المهد صبیا۔

اور ان کلمات کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کریں۔ صحیح خبر دے گا۔ مثلاً غائب یا مسافر یا خزانہ معلوم کرنا یا دو لشکروں میں حالت معلوم کرنا کہ کس کی فتح ہو گی۔ یا کسی بیمار کا مرض یا دوا معلوم کرنا گویا کہ جو بھی سوال شریعت کے دائرے میں رہ کر کرو گے یا جو کچھ معلوم کرنا ہو دریافت کریں فوراً جواب دے گا۔ جب پھر فارغ ہو جاؤ تو مؤکل کو اس ترکیب سے جو آگے آتی ہے رخصت کر دے۔ بچہ ہوشیار ہو کر اٹھ بیٹھے گا۔ جو شخص اس عمل پر کامیاب ہو گیا وہ دنیا کا بادشاہ ہے۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر زمین میں خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں اس وقت تک پھل نہ لگا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات حروف، حا لکھیں۔ پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو ڈال دیں اور خشک دھنیا آگ پر روشن کرو اور اکیس بار دعوت برھتی کو پڑھو اور ہر بار مؤکلات کو حکم کرو کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں۔ مؤکلات ایسا ہی کریں گے۔ تم وہاں سے خزانہ نکال لو اگر خزانہ نکالنے میں کوئی مانع یعنی جن وغیرہ درپیش ہو تب لوبان ذکر سیاہ روشن کرو اور برھتی کو پڑھ کر مؤکلات کو اس کے مانع کے دفع کرنے کا حکم دو۔ پس ہر قسم کا مانع دفع ہو گا۔

اور خزانہ نکالنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے تسخیر محبت

اگر اپنے لیے یا کسی دوسرے کے لیے چاہو کہ مخلوق تم سے محبت کرے تو تم ناریہ اعظم کے ساتھ ایسے انڈا پر جو مرغی نے پہلے دیا ہو لکھ کر بخور لوبان کا دے کر دعوت برہتی سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مؤکلات کو اپنے یا اس شخص جس کے لیے عمل کرنا ہے حکم دیں، کہ فلاں کو فلاں سے محبت ہو جائے پس فوراً وہ شخص اس سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ لیکن انڈا ایسی جگہ دفن کریں جہاں تھوڑی تھوڑی گرمی پہنچتی رہے۔

تسخیر خلائق

یَا مُسْتَطِیْعُ اس اسم کو ایک سو تیس (۱۳۰) مرتبہ روزانہ صبح کو اوّل و آخر بمع تین تین مرتبہ درود شریف آخر پر ہمیشہ ورد رکھیں۔ پس ہر وقت مجمع خلائق تمہارے پاس لگا رہے گا۔ اور ہر طرح کا فائدہ بھی پہنچے گا اخلاق بلند رکھے۔

۷۸۶

۲۲۷	۲۴۰	۲۴۳	۲۲۹
۲۴۲	۲۳۰	۲۳۶	۲۴۱
۲۳۱	۲۴۵	۲۳۸	۲۳۵
۲۳۹	۲۳۴	۲۳۲	۲۴۴

احرق قلب فلاں بنت فلانہ بعشق محبت فلاں بن فلانہ بے قرار شدہ حاضر آید بحق ھٰذہ الاسماء برہتیہ الوحا العجل الساعۃ الساعۃ۔

نقش برائے حب مجرب کا یہ بھی ہے۔ نقش لکھ کر دعائے برہتی پڑھ کر دم کریں۔ لوہے کے پترہ پر لکھ کر آگ میں رکھے اور لوبان جلائے مطلوب بے قرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ یہ نقش اعداد ۹۴۹

کا ہے بارہا تجربہ ہے۔

برائے حُب

اور اگر تم معشوق یا مطلوب کو دور دراز جگہ سے طلب کرنا چاہو تب اتوار کے روز روزہ رکھو۔ اور پاکیزہ مکان میں تنہا بیٹھ کر بیالیس (۴۲) مرتبہ دعوت کو پڑھو۔ اور مؤکلات کو اس کے حاضر کرنے کا حکم دو۔ اور گوگل اور لوبان کا بخور روشن کرو مطلوب حاضر ہوگا۔

اور اگر تم کسی ظالم کو کسی شہر یا مکان سے نکالنا چاہو، تب خاتم غزالی کے مفرد حروف ا ج ھ ز ط ہر حرف اپنے عدد کے موافق ایک تابوت اور کوری ٹھیکری پر لکھو اور مُر اور صبر اور لہسن کی دھونی روشن کر کے اس کے اوپر ٹھیکری کو پکڑے رہو۔ اور سات بار یا اکیس بار دعوت کو پڑھو اور مؤکلات کو اس ظالم کے وہاں سے نکالنے کا حکم کرو، پھر اس ٹھیکری کو پیس کر اس مکان کے دروازہ میں ڈال دو، وہ شخص نکل جائے گا۔

اور اگر کسی شخص کو اندھا کرنا چاہو تب ایک گندا انڈا لے کر اس پر مفردات خاتم کو ان کے اعداد کے موافق لکھو اور ۳ ف لکھو اور ۵ ل اور ۴ د اور اس شخص کا نام مشہور اور اس کی ماں کا نام بھی لکھو، پھر اس انڈے کو مر، صبر، پیاز کے چھلکے اور انڈے کے چھلکے کی دھونی روشن کرو اور دعوت کو اکیس (۲۱) بار پڑھو۔ اور کسی اندھیرے مکان میں دفن کر کے دھواں اس کے اندر کر دو۔ وہ شخص اندھا ہوگا۔ مگر عامل کو خدا سے خوف کرنا چاہیے۔ اور جو شخص اس بات کا مستحق ہو، اسی کے واسطے یہ عمل کرے۔

ورنہ اس کا وبال عامل پر ہوگا۔ اور اگر عامل اپنے عمل کا اثر اتارنا چاہے
تب انڈے کو نکال کر حروف اس پر سے دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ
کر اس شخص کو پلائے۔ اور اس کا منہ دھلائے، تندرست ہوگا۔

اور اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہے۔ اور وہ عورت فاجرہ
یا زانیہ ہو تب خاتم کے حروف کو بطریق مزکورہ ایک سرخ کاغذ میں لکھ
کر سرخ حریر کا ڈورا اس پر باندھے اور ایک نرسل کے اندر اس کو
رکھ کر موم سے منہ اس کا بند کر دے اور دھاگے کا سرا باہر نکال کر نہر
جاری کے مشرق کی طرف دفن کر دے۔ اور دعوت کو ۲۱ بار پڑھ کر اس
پر دم کرے۔ اور مؤکلات کو خون کے جاری کرنے کا حکم کرے اور بخور بھی روشن
کرے، خون عورت کا جاری ہوگا۔

اور اگر کسی ظالم کو بیمار کرنا مقصود ہو تو ایک مچھلی کے پیٹ میں
سفیدی گرم بھرے اور ایک کاغذ میں حروف مفردات خاتم بھی لکھ
کر اس کے ساتھ رکھے۔ پھر مردہ کے کفن کا کپڑا اس پر لپیٹ کر اس پر
بھی یہ لکھے کہ اے خدا ان اسماء کی طفیل فلاں بن فلاں کو بیمار کر دو اور
حلتیت کی دھونی کے ساتھ سات بار دعوت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور
اس مچھلی کو پرانی قبر میں جہاں کوئی جاتا آتا نہ ہو دفن کر دے، اور خود اس
کے نشان کو معلوم رکھے۔ تاکہ وہ شخص ہلاک نہ ہو ورنہ اس کا گناہ اس
کی گردن پر ہوگا۔ کیونکہ عمل سے مارنے والا ایسا ہے جیسے تلوار سے
مارنے والا۔ اور جب اس کو تندرست کرنا چاہے، تو مچھلی کو نکال کر
اس کے پیٹ سے سفیدی دور کرے۔ اور کپڑے پر سے حروف وغیرہ
کو دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اور اس کے پانی
سے نہلائے وہ شخص تندرست ہوگا۔

معلوم ہو کہ اس دعوت کے ساتھ خیر اور شر کے کل اعمال کیے جاتے
ہیں۔ شروط ریاضت اور تقوے کے ساتھ اور عامل جب خیر کا عمل کرے۔
مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا یا بادشاہوں سے فائدہ حاصل کرنا یا محبت وغیرہ
کے واسطے یا فراخی رزق کے لیے تو ان اعمال کو عروج ماہ کرنا چاہیے۔ اور
اگر شر کے اعمال کرے۔ مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنی یا کسی کو بیمار یا
ہلاک کرنا یا زبان بند کرنی وغیرہ تب یہ اعمال نزول ماہ میں کرے۔

پس اگر تم کسی شخص کو کسی پر عاشق کرنا چاہو تب خاتم دعوت کو جو
آگے آتی ہے۔ ایک کپڑے پر مطلوب کے پیر کی مٹی کو پانی میں گھول کر
اس سے لکھو اور بتی بنا کر سبز مٹی کے چراغ میں جو کورا ہو چنبیلی کے تیل
کے ساتھ روشن کر دو۔ دن کو یا رات کو اور تم اس مکان میں تنہا ہو اور
جاوی اور لبان ذکر کی دھونی روشن کر کے دعوت کو سات مرتبہ پڑھو
اور مؤکلات کو طالب کے پاس مطلوب کے پہنچانے کا حکم کرو، مطلوب
بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے گا۔

اور اگر اس سے ہلکا عمل چاہو اور پیر کے تلے کی مٹی نہ ملے تب
خاتم کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دو۔ اور بخور مزکور روشن
کر دو، مطلوب حاضر ہوگا۔ دعوت کو سات بار پڑھنا چاہیے۔

اور اگر تم اپنے اور کسی شخص یا تمام مخلوق کے درمیان میں محبت
کرنا چاہتے ہو تب خاتم کو مع حروف ناریہ یعنی ا ھطمو کے ساتھ
اس انڈے پر لکھو جو مرغی نے پہل دیا ہو۔ اور اس کو بخور مزکور کی
دھونی دے کر دعوت کو سات بار اس پر دم کر کے آگ میں دفن
کرو اور مؤکلات کو اپنے اور اس شخص یا تمام مخلوق کے درمیان

محبت کا حکم دو۔ کل مخلوق تم سے محبت کرے گی۔

اور اگر تم یہ چاہو کہ کوئی تم کو برا نہ کہے۔ اور سب تمہارے مسخر ہوں تب خاتم کو اور اس کے گرد پوری دعوت مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جاوی اور لبان ذکر کی دھونی دے۔ اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر اس پر دم کرے اور مؤکلات کو تمام مخلوق کے مطیع ہونے اور زبان بند کرنے کا حکم کرے۔ عجیب تاثیر مشاہدہ کرے گا۔

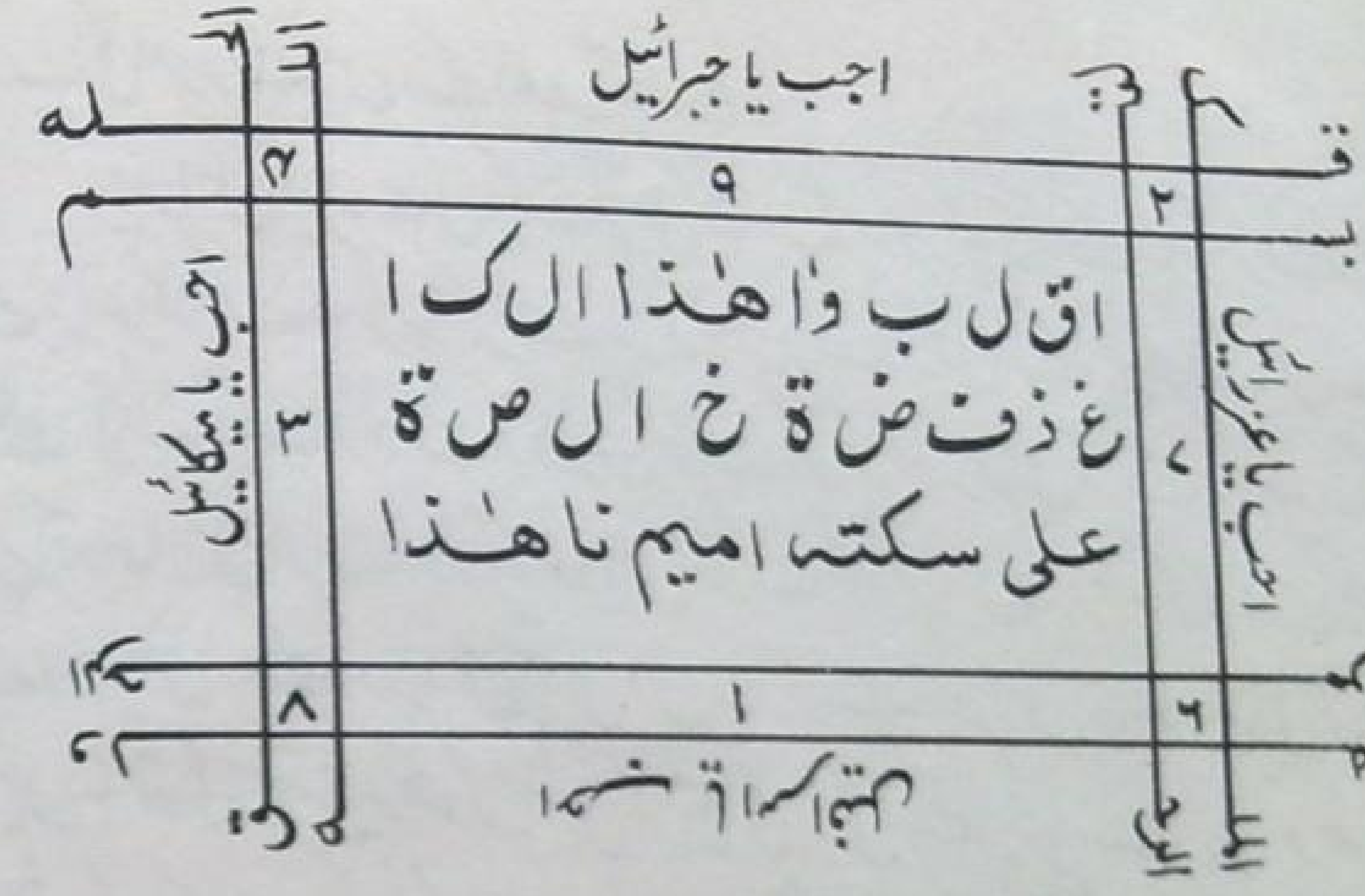
اور اگر مردبستہ کو کھولنا یا سحر کا دور کرنا۔ یا دیوانہ کو تندرست کرنا چاہے۔ تب دعوت اور خاتم کو بطریق مذکور ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عود و جاوی کی دھونی دے اور دھونی کے وقت سات بار دعوت پڑھے۔ اور مؤکلات کو دفع سحر یا مردبستہ کے کھولنے یا جنوں کے دفع کرنے کا حکم دے۔ ایسا ہی ہوگا۔ بحکمہٖ تعالیٰ۔

اور اگر تم یہ چاہو کہ گھوڑ دوڑ میں کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور تم گھوڑے پر صحیح و سالم قائم ہو، پس خاتم اور دعوت کو بطریق مذکور مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر بخور مذکور کی دھونی دو اور دعوت عدد مذکور کے ساتھ پڑھو، اور مؤکلات کو اپنی حفاظت اور سبقت کا حکم کرو۔ پھر اس کو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی میں رکھو۔ کوئی تم سے آگے نہ بڑھے گا۔

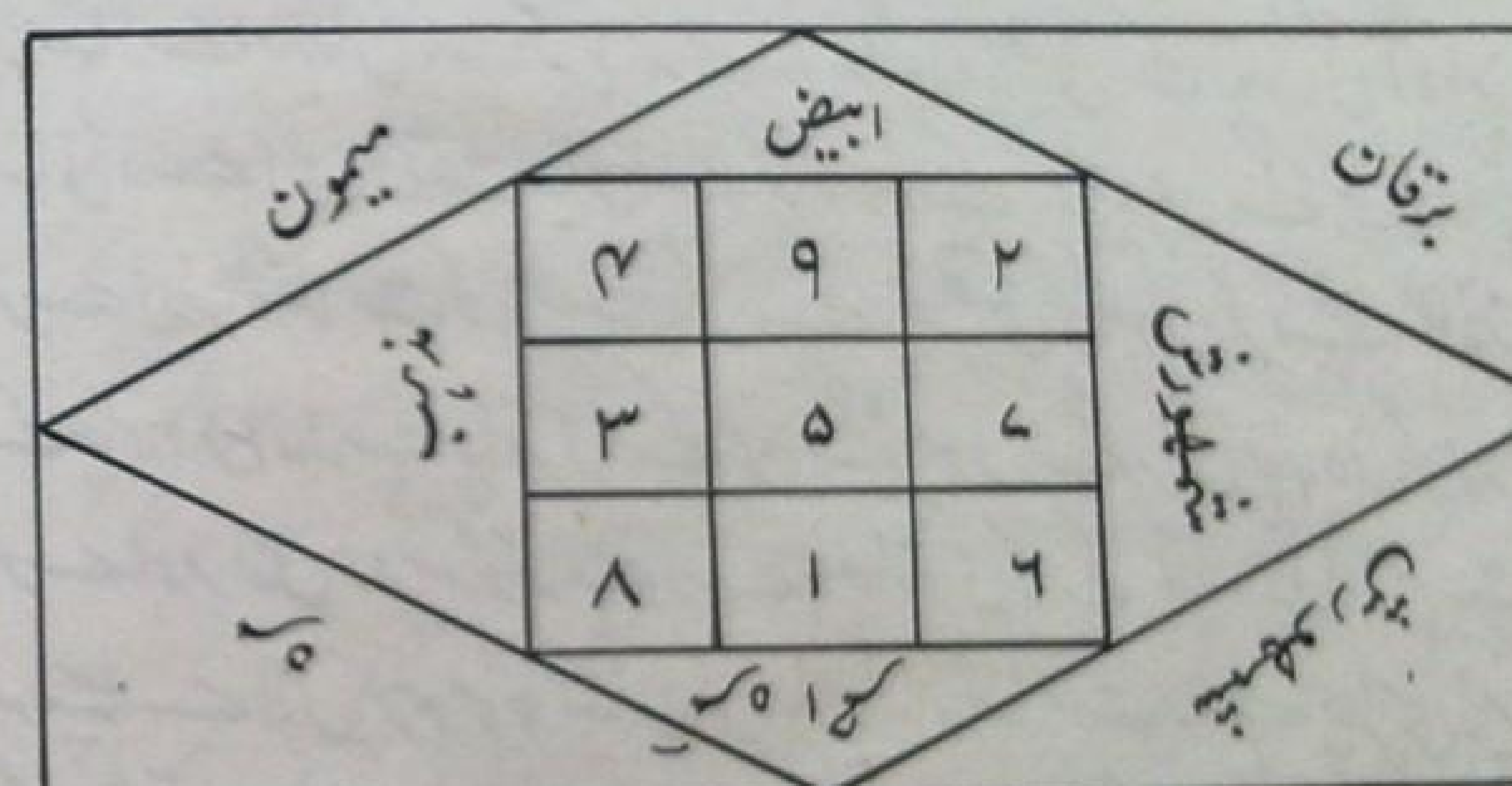
اور اگر تم کاغذ کے روپیہ بنانے چاہو تب ایک نیلگون کپڑا بنائے کر اس پر خاتم اور دعوت کو لکھو اور بیچ کے خانہ کو اتنا کشادہ رکھے کہ

قلب کی صورت اس کے اندر آ جائے۔

پھر اس کپڑے کی ایک تھیلی بنائے۔ اور کاغذ کے چار ٹکڑے روپیہ کے برابر کترے اور ہر ٹکڑے پر دو حروف رفق کے حروف میں سے لکھے۔ ایک ایک حروف دونوں طرف لکھ کر اور نواں حرف روپیہ کے اوپر آدھا اس طرف اور آدھا اس طرف لکھ کر اس روپیہ کو کاغذی روپیوں کے درمیان رکھے اور اس ہتھیلی میں بند کرے۔ پھر اس خاتم سلیمانی کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر ہتھیلی کو بیچ کی انگلی سے پکڑے اور یہ دھونی روشن کرکے اس تھیلی کو اس کے اوپر لگائے۔ کلنج۔ گوگل اور دعوت کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ ہاتھ کانپنے لگے اور تھیلی کے اندر کی آواز سنائی دے۔ اس وقت جان لے کہ کاغذ کے روپیہ بن گئے بخور کو خاموش کرے اور مؤکلات کو رخصت کر دے۔ پھر تھیلی کو کھول کر دیکھے۔ کاغذ کے چاروں روپے چاندی کے بن گئے ہوں گے۔ ان چاروں کو خرچ کرے اور اس روپیہ کو رہنے دے جو چاندی کا رکھا تھا۔ اور لازم ہے کہ پہلے سے اس پر موم کا نشان کر دیا ہو تاکہ شناخت رہے۔ پھر اسی روپیہ کے ساتھ دوسرے روز عمل کرے۔ اس طرح ہمیشہ کرتا رہے، کچھ ہرج نہیں ہے۔ حکم الٰہی سے روز بنتے رہیں گے۔

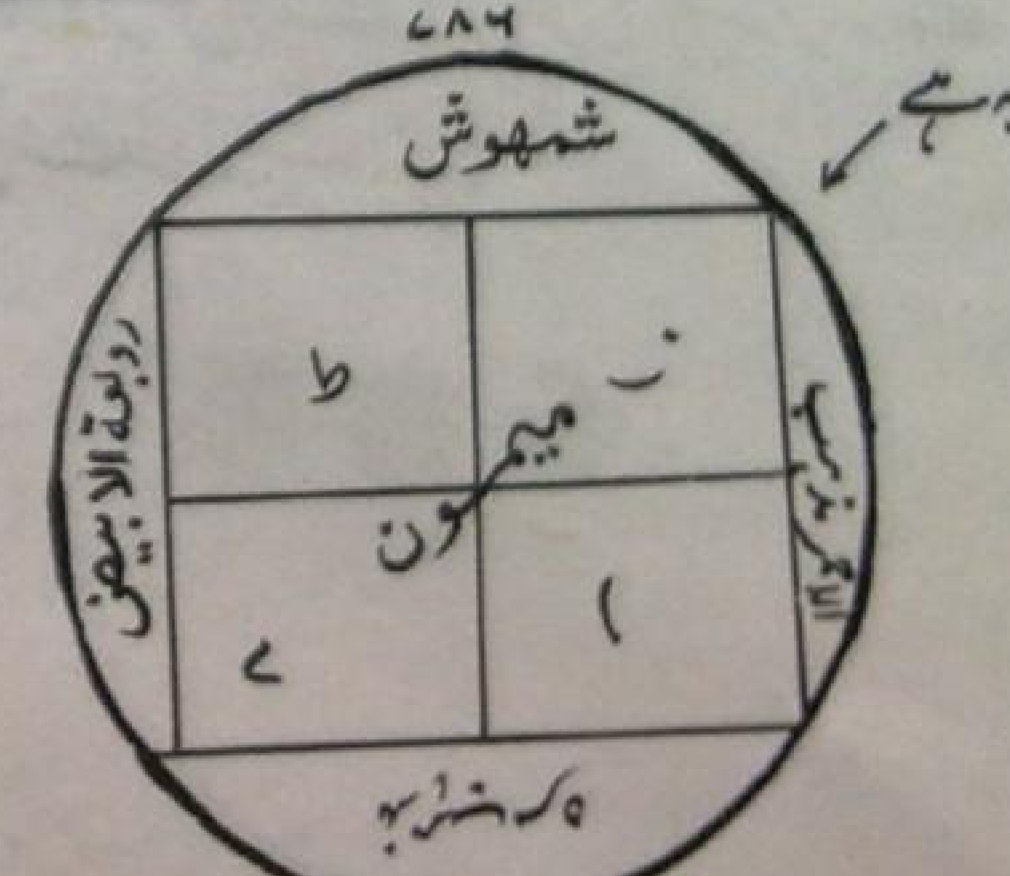


۷۸۶



۷۸۶

خاتم سلیمانی یہ ہے



ہر کام خیر وشر کے ضروری راز

معلوم ہو کہ ریاضت اور تقویٰ کے ساتھ دعائیے برھتی سے وقت مفررہ سیارگان کے ہر خیر وشر کے اعمال کیے جاتے ہیں، جن کی وجہ سے فوری تاثیر ظہور میں آتی ہے۔ مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا یا امراء و بادشاہوں سے فائدہ حاصل کرنا یا تسخیر خلائق ترقی و رزق و کاروبار اور فتح وغیرہ کے واسطے عروج ماہ میں کرنا چاہیے۔

اور شر کے اعمال مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنی یا کسی کو بیمار یا ہلاک کرنا یا زبان بندی وغیرہ یہ سب اعمال نزول ماہ میں کیے جاتے ہیں۔

کیونکہ جب دن اور ساعت کی قوت سعید ہوگی۔ تو اعمال خیر ترقی وغیرہ کریں تو بہت جلدی تاثیر ظہور ہوگی۔ کیونکہ بہت سے اعمال ایسے ہیں جن کے واسطے دونوں سعید ستاروں کی ضرورت ہے۔ دو قوتوں سے مل کر کام بہت جلدی ہوتا ہے جو عامل دن اور ساعت سیارگان سعید ونحس سے واقف نہیں ہوتے وہ لوگ کام کرتے کرتے ٹکر مار کر تھک کر چھوڑ دیتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ کلام الٰہی یا تعویزات وغیرہ میں کوئی تاثیر نہیں کیونکہ یہ لوگ خود بے علم بے استاد اور بے مرشد ہوتے ہیں۔ صرف کتابوں کے دیکھنے سے علم حاصل نہیں ہوتا جب تک کسی استاد کامل سے حاصل نہ کیا ہو۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ ہر کام کے لیے دو قبول ہیں۔

ایک قبول یہ ہے کہ کسی خاص ایک شخص کے لیے عمل کیا جائے۔

دوسرا قبول یہ ہے کہ تمام مخلوق کے واسطے کیا جائے۔ اس لیے خلاصہ لکھتا ہوں تاکہ ہر شخص ہر عمل میں کامیاب رہے۔ مثلاً ایک شخص کی محبت کے لیے کام کرنا ہے تو زہرہ کے دن اور زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر تمام مخلوق تسخیر خلائق وغیرہ کام کے لیے زہرہ کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرنا چاہیے اور حکام وغیرہ کے سامنے اپنی بزرگی عظمت کے واسطے شمس کا دن اور قمر کی ساعت میں عمل کرے۔

اور دو شخصوں میں صلح کرانی ہو تو مشتری کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔

اور بادشاہوں پر اپنی حیثیت جمانے کے لیے شمس کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔

اور تمام مخلوق کے دلوں میں اپنی محبت قائم کرنے کے لیے شمس کا دن زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔

اور دشمن کو مغلوب کرنا یا زبان بندی وغیرہ کے لیے مشتری کا دن زحل کی ساعت نزول ماہ میں کرے۔

اور مکان یا دکان میں خیر و برکت کے واسطے قمر کا دن مشتری کی ساعت میں کام کرے۔

اگر کسی مرد یا عورت کو زنا کاری سے روکنا ہو تو عطارد کا دن زحل کی ساعت میں کام کرے۔

اگر کسی مفرور یا غائب شخص کو حاضر کرنا ہے تو قمر کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔

اور چور یا بھاگے ہوئے کے لیے قمر کا روز زحل کی ساعت لازم ہے۔

اگر دشمن کی آنکھ میں درد وغیرہ کرنا ہو تو زحل کا دن اور قمر کی ساعت میں کرے۔

اگر کسی بدکار عورت یا مرد کو جدا کرنا ہو تو مریخ کا دن اور زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔

اور بغض یا آگ لگانے کا عمل زحل کے دن زحل کی ساعت میں کرنا چاہیے۔

اگر مریض بیماری کے واسطے مریخ کا دن اور مریخ کی ساعت میں کام کرے۔

• اگر ہذیان کرنا ہو تو زہرہ کا دن اور مریخ کی ساعت میں عمل تعویز دعا بد دعا جو بھی کام کرنے ہوں انہی وقتوں میں کریں۔ فوراً اثر ظاہر ہوگا۔

ہر دن کا ستارہ حسب ذیل ہے

جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

مختلف مصنفین نے معرفت ساعت کے وہ قواعد بیان کیے ہیں جو زمانہ حال میں کار آمد نہیں ہیں۔ اور عبارات کو بھی بہت طول دیا ہے فقیر اس جگہ ایک مختصر قاعدہ اور جدول نقل کرتا ہے۔ جس سے ساعات کا بخوبی علم ہو سکتا ہے۔

واضح ہو کہ ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع تک پورے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ یعنی ایک شبانہ روز کے جس موسم میں رات بڑی ہوتی ہے اور دن چھوٹا ہو جاتا ہے۔ اور جس موسم میں دن بڑا ہوتا ہے اور رات چھوٹی ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ پورے چوبیس گھنٹے ایک رات دن کے ہوتے ہیں۔ اس کے ایک گھنٹہ تک ایک ستارہ کی ساعت رہے گی۔ اور جب دوسرا گھنٹہ شروع ہوگا، دوسرے ستارے کی ساعت شروع ہوگی۔ مثلاً ہفتہ کے روز پورے چھ بجے سورج طلوع ہوا۔ پس چھ بجے سے سات بجے تک زحل کی ساعت ہے۔ پھر سات بجے سے آٹھ بجے تک مشتری کی ساعت ہے۔ اسی طرح جب تمام ہفتہ کے شب و روز کی ساعات کا حساب کرتے چلے جاؤ گے تو ہفتہ کی شب کی آخری ساعت قمر کی ہوگی۔ اور ہفتہ کے روز پہلی ساعت پھر زحل کی شروع ہوگی۔

اس جدول میں ساعاتِ یومیہ ملاحظہ فرمائیں

جدول ہائے ساعات شب و روز

ہفتہ کا دن

۱ زحل	۲ مشتری	۳ مریخ	۴ شمس
۵ زہرہ	۶ عطارد	۷ قمر	۸ زحل
۹ مشتری	۱۰ مریخ	۱۱ شمس	۱۲ زہرہ

انوار کی رات

۱ عطارد	۲ قمر	۳ زحل	۴ مشتری
۵ مریخ	۶ شمس	۷ زہرہ	۸ عطارد
۹ قمر	۱۰ زحل	۱۱ مشتری	۱۲ مریخ

انوار کا دن

۱ شمس	۲ زہرہ	۳ عطارد	۴ قمر
۵ زحل	۶ مشتری	۷ مریخ	۸ شمس
۹ زہرہ	۱۰ عطارد	۱۱ قمر	۱۲ زحل

سوموار کی رات

۱ مشتری	۲ مریخ	۳ شمس	۴ زہرہ
۵ عطارد	۶ قمر	۷ زحل	۸ مشتری
۹ مریخ	۱۰ شمس	۱۱ زہرہ	۱۲ عطارد

سوموار کا دن

۱ قمر	۲ زحل	۳ مشتری	۴ مریخ
۵ شمس	۶ زہرہ	۷ عطارد	۸ قمر
۹ زحل	۱۰ مشتری	۱۱ مریخ	۱۲ شمس

منگل کی رات

۱ زہرہ	۲ عطارد	۳ قمر	۴ زحل
۵ مشتری	۶ مریخ	۷ شمس	۸ زہرہ
۹ عطارد	۱۰ قمر	۱۱ زحل	۱۲ مشتری

منگل کا دن

۱ مریخ	۲ شمس	۳ زہرہ	۴ عطارد
۵ قمر	۶ زحل	۷ مشتری	۸ مریخ
۹ شمس	۱۰ زہرہ	۱۱ عطارد	۱۲ قمر

بدھ کی رات

۱ زحل	۲ مشتری	۳ مریخ	۴ شمس
۵ زہرہ	۶ عطارد	۷ قمر	۸ زحل
۹ مشتری	۱۰ مریخ	۱۱ شمس	۱۲ زہرہ

بدھ کا دن

۱ عطارد	۲ قمر	۳ زحل	۴ مشتری
۵ مریخ	۶ شمس	۷ زہرہ	۸ عطارد
۹ قمر	۱۰ زحل	۱۱ مشتری	۱۲ مریخ

جمعرات کی رات

۱ شمس	۲ زہرہ	۳ عطارد	۴ قمر
۵ زحل	۶ مشتری	۷ مریخ	۸ شمس
۹ زہرہ	۱۰ عطارد	۱۱ قمر	۱۲ زحل

جمعرات کا دن

۱	۲	۳	۴
مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
۵ عطارد	۶ قمر	۷ زحل	۸ مشتری
۹ مریخ	۱۰ شمس	۱۱ زہرہ	۱۲ عطارد

جمعہ کی رات

۱	۲	۳	۴
قمر	زحل	مشتری	مریخ
۵ شمس	۶ زہرہ	۷ عطار	۸ قمر
۹ زحل	۱۰ مشتری	۱۱ مریخ	۱۲ شمس

جمعہ کا دن

۱	۲	۳	۴
زہرہ	عطارد	قمر	زحل
۵ مشتری	۶ مریخ	۷ شمس	۸ زہرہ
۹ عطارد	۱۰ قمر	۱۱ زحل	۱۲ مشتری

ہفتہ کی رات

۱	۲	۳	۴
مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
۵ قمر	۶ زحل	۷ مشتری	۸ مریخ
۹ شمس	۱۰ زہرہ	۱۱ عطارد	۱۲ قمر

ماہ قمری سعد منقلب و نحس

ثابت وسعید	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجدین منقلب	صفر	جمادی الاوّل	شعبان	ذی القعد
نحس ومنقلب	ربیع الاوّل	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

جو لوگ ماہ سعید منقلب اور نحس کا خیال نہیں کرتے۔ جب چاہیں دعوت عمل شروع کر دیتے ہیں۔ اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ اسلیے انتہائی ضروری ہے کہ ماہ سعید میں دعوت وغیرہ دی جائے۔ اگر منقلب مہینوں میں عمل کریں تو تاثیر الٹی ہو کر رجعت طاری ہو کر پاگل یا دیوانہ کر دیتی ہے جیسا کہ کئی مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں جو کہ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ نحس مہینوں میں عمل کا کوئی اثر نہیں

ہوتا، عمل بالکل ضائع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ماہ سعید کا خیال کر کے عمل کرنا چاہیے تاکہ کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہو سکے۔

خواص واحکام روزہائے ہفتہ

روز ہفتہ: مکلاوہ اور غسل صحت و نو خوردن اور بنیاد رکھنے اور تحویل مکان نقل مکان وخرید وفروخت چوپائیہ اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کے لیے بہتر ہے۔

روز اتوار: نام رکھنے اور نیا کھانے اور نیا کپڑا پہننے سرخ کا اور آغاز تعلیم اور عملیات اور زمین جوتنے اور ملازمت بادشاہوں کے لیے نیک اور بہتر ہے۔

روز سوموار: مکلاوہ کرنے اور نام رکھنے غسل صحت زمین جوتنے یا بنیاد رکھنے تحویل ونقل مکان اور خرید وفروخت۔ اسباب وچوپائیہ اور سواری وسفر کے لیے بہتر ہے۔

روز منگل: غسل صحت وعملیات و نو خوردن یا پوشیدن پارچہ سرخ اور نقل وتحویل اور خرید وفروخت چوپائیہ اور سواری وسفر کو بہتر اور نیک ہے۔

روز بدھ: مکلاوہ کرنے نام رکھنے نیا کپڑا پہننے نیا کھانا کھانے تعلیم زمین جوتنے بنیاد رکھنے تحویل مکان حجامت بنوانا وملازمت سلاطین خرید وفروخت چوپائیہ سواری کو نیک ہے۔

روز جمعرات: مکلاوہ کرتے نام رکھنے پوشش نو تعلیم وغیرہ مطابق بدھ کے نیک ہے۔

روز جمعہ: مکلاوہ لباس نو زمین جوتنا نو تعلیم، بنیاد رکھنا تحویل و خرید وفروخت حجامت اور سواری ہاتھی گھوڑا کو نیک ہے۔

فصل ایام سبعہ کے ملوک علویہ وسفلیہ اور کواکب واقسام وغیرہ کے بیان میں اور علم روحانی کا یہی قاعدہ ہے

معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ نے سات آسمانوں اور سات ستارہ اور سات زمینیں اور سات سمندر اور سات روز اور سات اقلیمیں اور سات معدن اور سات ملوک علوی اور سات سفلی پیدا کیے۔ پس سات آسمانوں میں پہلا آسمان یعنے سب کے اوپر وہ ہے، جس کو ساتواں آسمان کہتے ہیں۔ اور اس آسمان کی تدبیر خداوند تعالیٰ نے کوکب زحل سے متعلق کی ہے۔ اور چھٹے آسمان کی مشتری سے اسی طرح سب آسمانوں کی تدبیر ایک ایک ستارہ سے متعلق ہے، جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے۔ پھر ان آسمانوں کے اوپر ایک آسمان ہے۔ جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں۔ وہاں ایک مؤکل روحانی رہتا ہے۔ جو سب مؤکلوں کا بادشاہ ہے۔ اور میططرون علیہ السلام اس کا نام ہے۔ اسی طرح ساتویں زمین اور ساتویں سمندر پر ایک مؤکل ارضی خداوند تعالیٰ نے مقرر کیا ہے۔ جس کا نام میمون اثنا نوخ ہے۔ اور یہ

اسی طرح چھٹی زمین کا مؤکل شمہورش مشتری کے
مؤکل زحل کے تابع ہے۔ اور پانچویں زمین اور پانچوں سمندر کا مؤکل ابو یعقوب۔ احمر
تابع ہے۔ اور چوتھی زمین اور سمندر کا مؤکل ابو النور زولبعہ
محزر مریخ کا تابع ہے۔ اور دوسری زمین اور سمندر کا مؤکل ابو العجائب
زہرہ کا مطیع ہے۔ اور پہلی زمین اور سمندر کا مؤکل ابو النور
برقان عطارد کا مطیع ہے۔ اور ساتوں زمینوں کے نیچے جو مچھلی ہے۔ جس
ابیض قمر کا تابع ہے۔ اس پر خدا نے ایک مؤکل میمون تسیاف نام
او بہموت کہتے ہیں۔ اور یہ مؤکل ساتوں زمینوں اور سمندروں کا حاکم ہے۔
مقرر کیا ہے۔ اور میططرون ساتوں آسمانوں اور کواکب کا حاکم ہے۔ اور کل مؤکلات
علوی اور سفلی اس کے ماتحت ہیں اور یہ مؤکلات جو آسمانوں میں
میططرون کے محکوم ہیں۔ اس بات پر مامور ہیں۔ کہ مؤکلات سفلی کے
پاس زمین پر آئیں۔ اور حکم احکام پہنچائیں۔ پس مؤکلات علوی مؤکلات
سفلی کے حکام اور میططرون ان سب کا بادشاہ ہے۔ بعض حکما کا بیان
ہے کہ میططرون نویں آسمان پر کھڑا ہوا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک
کوڑا ہے۔ جس کے اندر تین سو ساٹھ گرہیں ہیں۔ اور ان گرہوں کے
ساتھ وہ مؤکلات اور جنات پر حکومت کرتا ہے۔ اور وہ کوڑا اس کا
مثل شعلہ آتش کے روشن ہے۔ جس وقت عامل صحت الفاظ اور
پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے۔
اور اسمائے سریانی کا ذکر کرتا ہے۔ اس کے موتہ سے ایک نور
نکل کر میططرون کے سامنے جاتا ہے اور میططرون اس
کے عمل کو قبول کرتا ہے۔ اور اپنے کوڑے کو ہلا کر
اس مؤکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت [illegible]

وہ مؤکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے مؤکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت
میں حاضر کرتا ہے۔ اور وہ عامل کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ ذرا توقف
نہیں کر سکتا مگر یہ بات اس وقت ہوتی ہے۔ جبکہ اسمار سریانی کو نہایت
صحت کے ساتھ بغیر غلطی اور لحن کے پڑھا ہو، کیونکہ اگر اس نے
غلط پڑھا تو مؤکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے۔ اور خدا سے پناہ مانگیں گے
یہی سبب ہے کہ اکثر لوگوں کے عمل نہیں ہوتے۔ کیونکہ صحت الفاظی
اور پابندی وقت کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔

معلوم ہو کہ ہر قسم کے اعمال پر جدا گانہ مؤکل مقرر ہیں۔ جب عامل
صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ میططرون اس عمل کے مؤکل کی طرف نظر
کرتا ہے۔ اور وہ مؤکل عامل کی خدمت گزاری کو حاضر ہوتا ہے یعنے مؤکل
ارضی کو حاضر کر دیتا ہے۔ اور قضا رحاجت کی تاکید کرتا ہے۔ جیسا کہ مذکور
ہوا میططرون سب مؤکلات علوی کا حاکم ہے۔ اور مؤکلات علوی
مؤکلات سفلی یعنے ارضی کے حاکم ہیں۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی سفلی عامل
کی اطاعت نہ کرتا۔ اس واسطے لازم ہے کہ جب کوئی مؤکل سفلی عامل کا
کہا نہ مانے تب عامل اسمار الٰہی اور اس مؤکل علوی کا نام لے۔ جو
اس مؤکل سفلی کا حاکم ہے۔ اس وقت عامل کے منہ سے نور نکل کر
میططرون کے پاس پہنچے گا۔ اور علوی کو حکم دے گا تاکہ سفلی سے عامل
کا کام کرا دے اور میططرون جب مؤکلوں کی طرف نظر کرتا ہے، مؤکل
اس طرح تھر تھر اس کے خوف سے کانپتے ہیں، جیسے آندھی سے
درختوں کے پتے اور ٹہنیاں کانپتی ہیں۔ اور فوراً اس کے حکم
کی تعمیل کرتے ہیں۔

اب ہم ملوک علویہ اور ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسماء بیان کرتے ہیں۔ سب سے پہلا مؤکل علوی دوقیائیل ہے۔ اور ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت من حب یک شنبہ کا مالک ہے۔ دوسرا مؤکل شدخیائیل ہے اور ماتحت اس کا مرابیض دوشنبہ کا مالک ہے۔ تیسرا مؤکل مھقیائیل ہے۔ اور ماتحت اس کا ابومحرز احمر سہ شنبہ کا مالک ہے۔ چوتھا مؤکل شنسیائیل ہے۔ ماتحت اس کا برقان چہار شنبہ کا مالک ہے۔ پانچواں مؤکل جھلیائیل ہے۔ اور ماتحت اس کا شمہورش پنجشنبہ کا مالک ہے۔ چھٹا مؤکل عینیائیل اور ماتحت اس کا زولعہ جمعہ کا مالک ہے۔ ساتواں مؤکل کسفیائیل ہے۔ اور ماتحت اس کا میمون شنبہ کا مالک ہے۔

اور مؤکلات علوی کے اوپر اور سات مؤکلات حاکم ہیں چنانچہ ادقیائیل کا حاکم طمطعیائیل ہے۔ اور شلجیائیل کا حکم صعطکیائیل ہے۔ اور بعض صعیکمیائیل کہتے ہیں۔ اور مھفیائیل کا حاکم ھطططمیائیل ہے اور شنیائیل کا حاکم ھمططمیائیل ہے۔

اور جمیائیل کا حاکم شطسیائیل ہے۔ اور میططرون کا حاکم اعلیٰ —— طمیططغیلیائیل علیہ السلام ہے۔ اور معلوم ہو کہ ان مؤکلات کے اوپر اور مؤکلات بھی حاکم ہیں۔ مگر چونکہ ان کے ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے اور نیز بہت سخت اور دشوار بھی ہیں۔ اس سبب سے ہم نے ان کا بیان ترک کر دیا۔ پس پاکی ہے اس ذات پاک کو جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی جانتا ہے۔ حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداوند تعالیٰ کسی مؤکل یا شیطان کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لے کر فرماتا

ہے۔ کہ ہو جا۔ پس وہ مؤکل پیدا ہو جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کو معلوم کرے۔ وہ اس کے ذریعہ سے اس مؤکل کو یا شیطان کو تابع کر سکتا ہے۔

اے طالب تم کو معلوم ہو کہ اگر خدا نے تم کو توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا پس تم اس مقام میں صدر نشین ہو گے جہاں تمہارے باپ دادا کا گزر نہ ہو گا۔ اور نہ کوئی تمہارے گرد کو پہنچ سکے گا۔ اور اس علم کے حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے۔ اور اس کی طلب میں گھبرانا نہ چاہیے اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ جو اس میں علم کمال رکھتے ہیں۔

معلوم ہو کہ جب تم ان مؤکلات میں سے کسی مؤکل کو حاضر کرنا چاہو تب اس کے روز میں اس کو حاضر کرو۔ اور وہ اسم پڑھو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے اس مؤکل کو پیدا کیا ہے۔ یہ اسم اس کے حق میں آگ سے زیادہ ہو گا۔ اور وہ آنے میں ذرا سا بھی توقف نہ کر سکے گا۔ اور یہ اسماء سریانی زبان میں ہیں۔

اور معلوم ہو کہ جب مؤکل کو طلب کرے تو اسی کے روز میں طلب کرے۔ مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائے کیونکہ وہ کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شمس کی قسم اس کو دے۔ شمس اس کو حاضر کر دے گا۔

اور پیر کے روز مرہ ابیض کو بلائے۔ کیونکہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے ہے۔ غرضیکہ اسی طرح تمام مؤکلات کو خیال کرنا چاہیے۔ اور مؤکل سفلی کے سامنے مؤکل علوی کو حاضر

کرنا نہ چاہیے۔

دعوات مؤکلات

یہ ہیں اور ان کے اندر وہ اسماء ہیں۔ جن کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے مؤکلات کو پیدا کیا ہے۔ جس مؤکل کو پیدا کرنا ہو، اس کے دن میں اس کی دعوت کو پڑھے۔ اور اس کے کوکب کا بخور روشن کرے۔ اا اسماء ہی کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں۔ یک شنبہ کے روز ابو عبد اللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے۔

أَجِبْ یا مُذْهِبُ مَا أَعْظَمَ سُلْطَانُ اللهِ احْتَرَقَ مَنْ عَصَى اللهَ بِنَارِهِ المُوْقَدَةِ اهنا ۲ تاهِ ۲ خنوخ ۲ اهیا اشر اهیا ادرنای اصبارث ال شدای یاهِ ۲ صبوح ۲ مَا اعزا صبا وتا القدیم الازلی أَجِبْ یا مُذْهِبُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ ۲ قُدُّوْسٌ ۲ رَبُّ المَلٰئِکَةِ والروح ۲ الوحا ۲ العَجَلُ ۲ السَّاعَةَ ۲ بار۔

دعوت روز دو شنبہ مرہ ابیض بن حارث مؤکل کے واسطے

أَجِبْ یا مُرَّةُ بحق طهش طهشرةِ طهشوه جاروشہ ۳ بار جنجروشہ ۲ بار هبشرهِ أَجِبْ یا مُرَّةُ بِحَقِّ سام ۲ بار بالَّذِی تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا العَجَلُ ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعه ۲ بار

دعوت روز سہ شنبہ ابی محرز احمر کے حاضر کرنے کے واسطے

أَجِبْ یا اَبَا مُحْرِزِ الاَحْمَرِ بحق اطفقف ۲ بار اجلفقف ۲ بار شقفف ۲ بار لیطشلا ۲ بار شلادون ۲ بار للّٰہِ ۲ بار هَلَلِ ۲ بار ففهتل ۲ بار جهلفقف ۲ بار مهلقك ۲ بار حلبعص ۲ بار هلهلص ۲ بار شهلیص ۲ بار نَمُوْهِ ۲ بار دَملیخ ۲ بار أَجِبْ یا أَحْمَرُ بِحَقِّهَا علیك وبحق الملك الغَالِبِ عَلَیْكَ سمسمائیل وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وکذا العجل ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعَةَ ۲ بار۔

دعوت چہار شنبہ برقان اصغر ابو العجائب کے واسطے

أَجِبْ یا بَرْقَانُ بحق هث ۲ بار مدث ۲ بار یولث ۲ بار الولهِ ۲ بار یوهِ ۲ بار هلیون ۲ بار یاهِ ۲ بار هیوث ۲ بار طلطلیوث ۲ بار هیا ۲ بار لوث ۲ بار اهیاش ۲ بار خَلَقَ اللهُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ کرابیل اهیا شراهیا اذونای اضباوث ال شدای تَوَکَّلْ یا بَرْقَانُ بکذا وکذا بِحَقِّ المُوَکَّلِ بك مِیْکَائِیْلَ الَّذِی لَتَسْرَعُ لِخِدْمَتِهِ العجل ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعَةَ ۲ بار۔

دعوت پنجشنبہ شمهورش قاضی الجن کے واسطے

أَجِبْ یا شمهورش بحق الملك المؤکل بك الَّذِی التسرع بخدمته صَرْفیائیل وبحق شططلش

۲ بار شطهش ۲ بار ملك عحرش ۲ بار بعجرش
۲ بار هبقا ۲ بار اَجب یا شمهورش بحق
دردمیش ۲ بار وَبحقِ مَانیِ لوحِ القُدرۃ
مَکتُوبٌ اَن تتوکّل بکذا وکذا العجل ۲ بار
الوحا ۲ بار السّاعۃ ۲ بار۔

دعوت جمعہ زولعہ ابیض کے واسطے

اَجب یا اَبیض یا زولعہ بحقِ المُلكِ المُوکّلِ
بكَ عینیائیل الّذی تَسرُع اِلیٰ خِدمتہٖ
وَبحق دمُوسی ابیہٖ بشملی جرهططسبوح
اِذالموتات یا ابیض وَ اِلاّ اَعرِضُهَا علی النّار
اَجب وَاسرَع وَتوکّل بکذا وکذا بارك
اللّٰہ فیكَ وَعلیكَ۔

دعوت شنبہ میمون سیاف سحابی ابی نوخ کے واسطے

اَجب یا ابانوخ وَبحقِ المَلكِ الموکل بكَ الّذی
تَسرُع اِلیٰ خِدمتہٖ کسفیائیل وَبحق ازلی از
داروالفحش هلکما کنطلش کلست لطہ نفعائہٖ
بشمغلیص علشاقش مهراقش اقثامقش شقمونهش
ارکشا یلغ کیاغ بکشلیخ علمش لهش نموه اجب
یا میمون یا امانوخ وَتوکّل بکذا وکذا بحق
مَا اقسمت بہٖ علیكَ العَجَلُ ۲ بار الوَحا ۲ بار
السّاعۃ ۲ بار۔

دعوت ملوک یہی ہیں جو بیان کی گئی ہیں۔ ان کی قدر کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ بہت کم یاب ہیں۔ اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گی۔

جو عمل تم کرو۔ اس کے ساتھ اس روز کے مؤکل کی دعوت بھی ان دعوتوں میں سے پڑھو۔ خواہ وہ کوئی سا عمل ہو۔ تو بہتر ہوگا۔ اور کام تمہارا انجام کو پہنچے گا۔ اور بہرحال تقویٰ اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ضروری ہے۔ اور وہی ایسی چیز جس کے سبب سے تمام عالم علوی وسفلی مطیع ہوتا ہے۔ اور ریاضت ہر کام کی بنیاد ہے۔ اور ان اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی ورد رکھے جو انس وجن کے شر سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔ کیونکہ اس عامل کے اکثر انسان وجنات دشمن ہو جاتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں۔ اس واسطے عامل کو اسمائے الٰہی کے ساتھ اپنی حفاظت کرنی ضرور ہے۔ تاکہ جن وانس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رہے۔ لہٰذا آیۃ الکرسی جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے۔ ہر جن وانس کے شر وفساد سے محفوظ رہے۔ اور جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسمائے سریانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو۔ پس تم کو لازم ہے کہ آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لو۔ اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہو گے۔ اور جنات کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے۔ معلوم ہو کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شیاطین اور جنات اس کو ضرر پہنچانے اور عمل چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس واسطے عامل کو اپنی حفاظت کرنی مقدم ہے۔

اور ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں۔ بلکہ اس کے مطیع رہیں۔ اور ہر حکم کو بجا لائیں۔ اور جب عامل کسی جگہ ہو جہاں وہ جنات کی اذیت پہنچنے سے خوف رکھتا ہو۔ اس وقت آیۃ الکرسی ہی ہر شر مخلوق سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور ہر قسم جنات و انسان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ایک حجاب لکھا جاتا ہے۔ جس کا ورد رکھا کریں۔

یہ حجاب اصراف عام ہے

نهش ۲ بار شرا ۲ بار نهیطش ۲ بار شکیطش ۲ بار نوش ۲ بار اشتر مفوش ۲ بار یعیخ ۲ بار احما حمیشا ۲ بار ابرنا مونوسا کھیعص حمعسق اُحْجُبُوْنِیْ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَرْوَاحِ الْمُؤْذِیَةِ مِنْ کُلِّ ضَرَرٍ فِیْ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَیَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ۔

اگر اس حجاب کو مرض صرع والے پر دم کرنا ہو تو حمعسق کے بعد یہ الفاظ کہے۔

اَخْرَجْتُكَ اَیُّهَا الْعَارِضُ السُّوْءُ مِنْ هٰذَا الْاٰدَمِیِّ اَوِ الْاٰدَمِیَّةِ اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا اُخْرُجْ مِنْهَا وَکُنْ مِنَ الصَّاغِرِیْنَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دم کریں ہر قسم کی صرع (مرگی) دور ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر

آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرگی والے کے سر پر دم کریں تو فوراً صحت ہو گی۔ مجرب ہے۔

معلوم ہو کہ جو شخص اس علم کو حاصل کرنا چاہے۔ اس کو کئی ماہ پہلے سے ان حجابوں میں سے کسی حجاب کا ورد کرنا چاہیے۔ تاکہ حجاب کے مؤکلات اس کی حفاظت میں حاضر رہا کریں۔ اور پھر جنات یا شیاطین کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ جیسا کہ اکثر اس فن کے عاملوں کو درپیش ہوتا رہتا ہے۔ اور جب عامل یہ ورد حجاب وغیرہ کا اختیار کرے گا۔ اور پھر اس فن کی کوئی تصریف یا دعوت یا قسم کا عمل کرنا چاہے گا۔ جیسے کہ خلوت یا مندل یا استخدام وغیرہ کے اعمال ہیں۔ تب اس کو اخلاء عام کا عمل کرنا پہلے ضرور ہو گا۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ عامل جس جگہ عمل کرے۔ جنگل میں یا آبادی یا کسی جگہ میں ہو۔ وہاں جنات ضرور سکونت رکھتے ہیں۔ اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ پر پردہ اٹھا دے تو انسان جناتوں کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا ہوا دیکھ لے کہ تمام جگہ بھری ہوئی ہیں۔ اور جب یہ گزرتا ہے۔ تو وہ اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب عامل کسی جگہ جنات کے حاضر کرنے کے واسطے عمل کرتا ہے۔ تب اس جگہ جنات نہیں چاہتے کہ غیر جن ہمارے گھر میں اور بال بچوں میں آئے۔ تب وہ عامل کی اذیت میں کوشش کرتے ہیں۔ اور اگر خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں۔ خداوند تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔"

غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں۔ اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں پڑا ہوا ہے۔ پس جب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہے۔ تو لازم ہے۔ تو پہلے اس قسم کو پڑھے جس کو اصراف عامر کہتے ہیں۔ کیونکہ اس فن کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے واسطے زجر و قہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو کچھ نقصان پہنچانے کی قدرت نہیں رکھتے۔ کیونکہ اس قسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام طارش ہے۔ غالب ہیں اور اس کی تفصیل آگے آتی ہے

پس اس فن کے طالب کو لازم ہے کہ پہلے اس قسم یعنے اصراف عامر کو پڑھے پھر عمل شروع کرے۔ ورنہ اس جگہ کے جنات اس کا عمل ناسد کر دیں گے اور اکثر لوگوں کے اعمال اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائگاں ہوتے ہیں۔ اور ان کو خبر بھی نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ ان جناتوں کو گوارا نہیں ہوتا ہے۔ کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا مؤکلات آئیں۔ اور جب عامل عمل پڑھتا ہے۔ تو جنات اور مؤکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسماء الٰہی کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں۔ عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر اُن کے سامنے ہوئے نہیں چلتا۔ اس واسطے تمام اعمال بغیر اس قسم یعنی اصراف عامر کے ناقص رہتے ہیں۔ اور جب عامل اسی قسم کو پڑھ لیتا ہے۔ تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں۔ اور کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت مؤکلات اور جناتوں کے بادشاہ عامل کے پاس آ کر بہت جلد

اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

نوٹ بہت ضروری

اگر طالب شوق عامل جو بھی عمل کرے مذکورہ بالا تمام ہدایت اور منازل وغیرہ اور قواعد کی پابندی عمل کے ساتھ ہر عمل کو بجالائے گا۔ تو خدا کے فضل سے کامیابی ہوگی۔ اور مؤکلات ہر قسم کی اطاعت پوری کریں گے۔

اگر شرائط عمل نہ بجالائے گا۔ تو اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا۔

اسی سبب سے اس زمانہ کے لوگوں کے اکثر اعمال باطل ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا طالب کو چاہیے کہ عملیات کے ہر اصول طریقے پر پابند رہے۔ کیونکہ جب طالب اسماء الٰہی پڑھتا ہے تو طالب کے منہ سے اسماء الٰہی کے اثر نور بن کر عرش تک پہنچتا ہے۔ اور مؤکلات علوی و سفلی تمام عامل کی خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ اور مطابق شرح و شریعت کے طالب کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اور ناکامی ان لوگوں کو ہوتی ہے۔ جو فن اعمال کے قواعد سے واقف نہیں۔ اور بغیر اجازت بے علم ناخواندہ بے عمل لوگوں سے سن سنا کر بغیر اجازت کامل کے عمل کرتے ہیں وہ لوگ ناکامیاب رہتے ہیں۔

Imp

دشمنوں کے ہر قسم کے ہتھیار بند کرنے کے واسطے

جب یہ منظور ہو کہ دشمن کا ہتھیار اپنے اوپر اثر نہ کرے۔ تو اس تعویز کو مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بدن اور کپڑوں اور مکان کا پاکیزہ ہونا شرط ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا
اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ
اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَیُوْنٌ حَبْسُوْنٌ مَهُوْبٌ
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ
بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ شَمْخَا۔ شَمَاخ۔ شمیاخ۔
شمخائیل۔ شمخ۔ ظفوش۔ ظلفیوش۔ مَعَائیل

ادرفوش۔ طهطائیل۔ عمیائیل۔ عینائیل۔
شَمَاخ۔ مہنوش۔ یانوش۔ مدریوش۔ کشخائیل۔
شماخ العالی علی کُلّ بزاخ اجیبوا وعقدوا
یامارز۔ ویاکمطم ویا قشورہ ویاطیکل جمیع
السلاء واضربوا عن حاملی هٰذَا الْاَسْمَآءِ بحق
سام افیخ افتوح طارش۔ مهوش۔ بارش۔
شفطورش عمیوش صغنوش شمیح فقیاش
کمیخ ادریائیل مهائیل کشخائیل۔ عَمْیَائیل۔
عموئیل فلفائیل مهرائیل۔ عنیائیل۔ جبرائیل
فوق بلسان اجنارکم هو السمیع البَصِیْرُ
العَلِیْمُ الخَبِیْرُ الحی القادر المُقْتَدِرُ الْقَدِیْرُ
الَّذِیْ یُحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ هُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ"

اس ساری عزیمت کو لکھ کر سامنے رکھے اور ساری عزیمت کو سات دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر جس کے پاس یہ تعویز ہو گا۔ اس کو ہر قسم شر فساد مخلوق انس و جن خصوصاً ہر قسم کا ہتھیار اثر نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔ نقیر کی طرف سے عام اجازت ہے۔ پاکیزگی کے ساتھ عمل میں لائیں۔

اسم اعظم آیت الکرسی معظم و مکرم

حضرت شیخ المشائخ غوث الاعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے منقول ہے۔ کہ آیت الکرسی اسم اعظم ہے جو تسخیر و حاضرات خلائق و فتوحات غیبی و ہر شر مخلوقات سے امان اور قبول دعا کے لیے بزرگان کاملین کا معمول و مجرب ہے۔

آیت الکرسی مع اسمائے باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَہٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی
کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ
لَا خِلَافَ وَلَا کِذْبَ جَبَّارٌ قَھَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ۝ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ
نَصِیْرٌ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ ذُوالْمَلَائِکِ وَلَا فَنَاءَ
اَلْحُکْمُ لَحُکْمُ بِرَحِیْمٍ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰہِ اسْمُہٗ اَحْمَدُ
حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِی النُّوْرَیْنِ
وَالْمُرْتَضٰی آئِمَّۃُ رِضْوَانَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَجْمَعِیْنَ
بِحَقِّ شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ سَخِّرْلِیْ مِنْ
اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَمِنْ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ بِقُدْرَتِكَ
یَا قَدِیْرُ الْقَادِرِیْنَ وَبِحِکْمَتِكَ یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ
یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اسم اعظم آیت الکرسی کے تصرّف کے خواص و برکات

اطوار وظائف

شروع بروز جمعرات عروج ماہ قمری بعد نماز فجر رو بقبلہ ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر بہ روح حضرت غوث الاعظم سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر بطریق بالا اسم اعظم آیت الکرسی چار چار مرتبہ اوّل بطرف مغرب پھر شمال پھر جنوب پھر مشرق ہر چہار طرف منہ کر کے پڑھے۔ پھر رو بقبلہ ہو کر اکتالیس مرتبہ اسم اعظم آیت الکرسی پڑھ کر پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح روزانہ بلاناغہ ہمیشہ ورد رکھے۔ چند روز میں تسخیر خلائق اور حاضرات مخلوق اور فتوحات غیبی کے دروازے کھل کر تنگ دستی فقر و فاقہ سے خوش حال ہو جائے گا۔ اور تمام مخلوق کی نظروں میں عزیز ترین رہے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

اگر ملوک و سلاطین یا مطلوب خاص کو مسخر کرنا ہو تو حسب طریق بالا اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مطلوب کی صورت اپنی آنکھوں میں حاضر کر کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مطلوب روز اول یا تین روز میں حاضر ہو کر ہمیشہ مطیع و فرمانبردار رہے گا۔ اگر کسی بھی مجلس میں جانے سے قبل اول آخر سات مرتبہ اور تازہ پانی پر سات مرتبہ دم کر کے اپنے منہ پر مل کر مجلس میں جائے تو تمام اہل مجلس باادب تعظیم و تکریم سے پیش آئیں گے۔ اور دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔

اگر بطور حصار بوقت خواب چار چار مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف دم کر دیں۔ تو مؤکلات آیۃ الکرسی، دیو، پری، جن، بھوت، چڑیل اور ہر اذیت ناک جانور اور دشمنوں کے ہر حربہ سے حفاظت کریں گے۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

عمل ہذا اکثر امراء، وزراء، ملوک، سلاطین، علماء، حکماء، فقراء اور اولیائے کرام کا معمول ہے۔ جس کے تصرف سے جمیع خلائق ان کو عزیز ترین رکھتی ہیں۔ فوائد اسم معظم و مکرم آیت الکرسی کے لاتعداد ہیں۔ مختصر تحریر کیے جاتے ہیں۔ باقی خواص و فضائل ورد کرنے والے پر خود منکشف ہو جاتے ہیں۔

نوٹ

اگر بوقت سونے کے ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے زور سے تالیاں مارے۔ جہاں تک تالی کی آواز جائے گی۔ اس جگہ

تک چور، ظالم، ڈاکو ہرگز نہیں آسکے گا۔ اگر اس حد میں آجاوے تو اندھا ہو جاوے گا۔

ایک رات میں مؤکل حاضر ہو کر ہر قسم کی حاجت براری کرتا ہے

شب جمعہ کو سورۃ اخلاص کو چھیاسٹھ (۶۶) مرتبہ تلاوت کرے۔ بعد ازاں ذکر اسم اللہ ذات یا اللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیس (۵۶۲۱) بار پڑھے بعد ازاں ہزار بار درود شریف حضور اکرمؐ پر پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ماشاء اللہ کہے۔ پھر اس کے بعد ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اسی جگہ زمین پر سو رہے۔ تو تیرے پاس خواب میں ایک فرشتہ آوے گا۔ اور جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ اس سے تجھ کو خبر دے گا۔ اور اگر ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت رکھے گا تو منجملہ صالحین اور اولیاؤں کے ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

اسماء خاتم خیر

یہ سریانی زبان کے حروف میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ اس سے طالب ہر کام کرتا ہے۔

اآم ااآآ ھ ؤ

اگر کسی سے ملاقات کو جانا ہو تو مشک و زعفران سے ان حرفوں کو لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھیں۔ جب کسی کی ملاقات کے لیے جانا ہو تو تھوڑا سا اس میں سے منہ پر مل کر جس کے پاس جاؤ گے، یا جو دیکھے گا۔ اس سے نہایت محبت اخلاق سے پیش آئے گا۔ اور مخلوق پر تمہارا رعب ہوگا۔ ہر شخص تمہارا اعزاز کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر

اور جامع صوفیوں میں اس خاتم کو اس طرح دیکھا گیا ہے۔

آااا # آم ااا لا

شمخیال حال اسرافیل ملومائیل میططرون توکلوا یا خدام ھذہ الاسماً فلاں کام ہو جاوے۔

جو کچھ تمہارا ارادہ ہو یہاں لکھے وہ ہی مطلب بر آئے گا۔ مجرب ہے۔

عمل فتوحات

چاند کی پہلی تاریخ کو اسم یَا مُنۡعِمُ کو ۴۴۰۰ مرتبہ مع اوّل آخر درود شریف پڑھے تو اس اسم کی زکوٰۃ ہو جائے گی۔ اس کے بعد ہمیشہ بعد نماز صبح ۲۰۰ مرتبہ ورد رکھے تاکہ عمل جاری و ساری رہے۔ جتنی فتوحات اس اسم میں دیکھی گئی ہیں اتنی اور کسی جگہ دیکھنے میں نہیں آئیں۔ فقیر دوران سفر میں مکن پورہ پہنچا تو ایک بزرگ کو دیکھا کہ معہ

اہل و عیال متوکل تھے وقت ضرورت یہ نقش لکھ کر ہوا میں لٹکاتے تو ایک پہر کے بعد جس چیز کی ضرورت ہوتی غیب سے پہنچ جاتی۔ اور یہ بزرگ کسی کے محتاج نہ تھے۔ اکثر صاحب طریقت بزرگان دین اس اسم کی تعلیم اپنے مریدوں کو کرتے آتے ہیں۔ فقیر بھی اپنے طالبوں کو اجازت دیتا ہے۔ نقش مخمس یہ ہے۔

۴۲	۸ / ۳۵	۱ / ۲۸	۵۱	۴۴
۴۳	۴۱	۷ / ۳۴	۵ / ۳۲	۵۰
۴۹	۴۷	۴۰	۶ / ۳۳	۴ / ۳۱
۳ / ۳۰	۴۸	۴۶	۳۹	۳۷
۳۶	۲ / ۲۹	۵۲	۴۵	۳۸

برائے عداوت و اخراج دشمن از مکان

بروز ہفتہ آخری ماہ قمر وقت طلوع آفتاب ساعت زحل ماہ منقلب میں نقش مخمس لکھ کر چاروں طرف یہ آیت وَاَلۡقَیۡنَا بَیۡنَھُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لکھ کر پھر اس نقش کے الگ

الگ خانے بنا کر پچیس خانے ہوں گے۔ ہر خانہ میں ایک ایک فلفل سیاہ لپیٹ کر پھر دعائے برھتی ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کر دیں۔ پس بعد ہفتہ قدرت خدا ملاحظہ کریں کام بہت جلدی ہوگا مکان چھوڑ دے گا۔ لڑائی جھگڑا آپس میں جدائی ہو جائے گی۔

والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء

والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء

۷	۶۱	۵	۸	۶۲
۶	۱۰	۱۵	۱۴	۵۹
۶۴	۱۷	۱۳	۹	۱
۶۳	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۳	۴	۶۰	۵۷	۵۸

الی یوم القیامۃ

الی یوم القیامۃ علی بغض فلاں بن فلانۃ

البغض فلاں بن فلانۃ الوحا العجل الساعۃ

دفع ہر قسم جادو ٹونہ وغیرہ

Imp

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مکان میں خون کے چھینٹے یا مٹی یا پتھر وغیرہ ہوائی روحیں

پھینکا کرتی ہیں۔ اور کبھی جادو ٹونہ وغیرہ سے آتے ہیں۔ اس کے لیے ایک انگل برابر لوہے کی کیلیں منگا کر ہر کیل پر دس دس مرتبہ آیت اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ۵ پڑھ کر دم کر کے مکان کے چاروں طرف اور ہر کمرہ کے چاروں کونوں میں اور ہر دروازے کے اوپر ایک کیل گاڑ دیں۔ اور اصحاب کہف کے نام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشفا ططیونس یوانس بوس وکلبھم قطمیر حملہ زحمت دریں خانہ دور شود بحق اسماء اصحاب کہف۔ یہ لکھ کر ہر کمرہ کے دروازے پر لٹکائے اور دعا پڑھتی چند بار پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔ پس ہر قسم جادو، ٹونہ، جن، بھوت، پری، جو بھی دخل انداز ہوگا سب دور ہو جائیگا۔ تجربہ ہے۔

ہر چیز کی حفاظت

Imp

اگر چوروں سے بچنے یا دیگر کسی نقصان سے بچنے کے لیے ایک کاغذ پر لکھ کر صندوق یا دیگر سامان وغیرہ میں یہ اسماء وغیرہ رکھ دیں تو ہر قسم نقصان سے وہ چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گی۔

وہ اسماء یہ ہیں :-

اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَایَنَامُ

دس نام شریف باری تعالیٰ

توریت کے باب توحید کی بیسویں آیات میں لکھا ہے کہ یہ دس نام اللہ تبارک و تعالیٰ کے بہت بلند فضیلت رکھتے ہیں۔ جو شخص ان

ناموں کو مع درود اول و آخر گیارہ گیارہ بار اور ان دس نام کو پانچ سو مرتبہ پڑھے، اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے۔

شَزَالِیُوْ لِذَرْعِی جَوْسَا مَنُوْغَا عَالِمَاطِیُوْسُوْنَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلَقُوْمَا یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ ط

ان ناموں کے پڑھنے سے تمام مخلوق کے شر و فساد بغض حسد اور ہر قسم اذیت مخلوق سے محفوظ رہتا ہے۔ کوئی دشمن یا کوئی بلا اس کے اوپر حملہ آور نہیں ہو سکتی۔ اور خصوصاً ان ناموں کے پڑھنے سے ہر قسم کی مفلسی دور ہو کر چند ماہ میں پڑھنے والا تونگر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان ناموں میں مثل مقناطیس کے جیسے اثر ہے۔ ہر برائی کو دور کرتا ہے اور ہر بھلائی کھینچتا ہے۔

خواص اصحاب کہف کے نام کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس یوانس بوس وکلبھم تطمیرٌ کذا وکذا۔

یہ اصحاب کہف کے نام ہیں ان کو لکھ کر کذا وکذا کی جگہ دنیا کا کوئی کام خیر و شر کے علاوہ حب، بغض تسخیر، بھاگے ہوئے کو بلانا ہر قسم کی ترقی کے لیے ہر کام میں یہ نام کام آتے ہیں، یاد رکھیں ان کی تاثیر مثل ننگی تلوار کے ہے۔ کوئی کام ایسا نہیں جو ان ناموں سے ہو سکے، تمام کام کیے جاتے ہیں۔

قضائے حاجات

جس کو کسی شخص سے کوئی حاجت ہو اور اس حاجت کو جلدی پورا کرنا چاہے تو اس کی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جائے تاکہ سات مرتبہ ہو جائے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت جلد پوری ہو جائے گی آیت یہ ہے :-

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ط

رفع ناگواری

جس کے پاس کوئی ایسا شخص بیٹھ جائے جس کا بیٹھنا ناگوار ہو تو اس آیت کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھ لے۔ وہ جلد اٹھ جائے گا۔ آیت یہ ہے :-

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ط اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا ط

حصول اشیاء

جس شخص کا دل کسی خاص مکان سے متعلق ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو

یا اس کا ارادہ کسی سے محبت و ملاقات کا ہو تو اس امر کا پختہ یقین کر کے
کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سچی نیت سے قوی اُمید کے ساتھ پڑھے تو
بے شک اللہ تعالیٰ اس کو مطلوب سے ملا دے گا۔ یہ عمل عجب تاثیر
رکھتا ہے۔ اس میں فراق کے بعد ملاپ کرانے والوں اور ان لوگوں
کے لیے جو علوم و فنون جمع کرنے کے طالب ہیں۔ اور مقامات و احوال
شریفہ میں متمکن ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، ایک لطیف راز ہے۔

دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ
اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

تیر بہدف عمل حُب

عروج ماہ بروز جمعہ ساعت مشتری یا زہرہ میں قمر زائد النور اور
برج ثور یا سنبلہ یا قوس میں ہو اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا
تسدیس ہو تو نام طالب و مطلوب مع نام مادرین استخراج کر کے
چار ہزار پانچ سو چھپن عدد جمع پر زیادہ کر کے اور با وضو ہو کر ہرن
کی کھال پر اور بخور مشک کا کرے اور نقش کو معطر کر کے طالب اپنے
بازو پر باندھے اور سات نقش اور اس قسم کے پُر کرے اور فلیتہ تیار
کر کے بوقت شب علیحدہ مکان میں بیٹھے اور چراغ مسی یا گلی میں فلیتہ
کو روشن کرے اور چراغ سرہانا یا چوب انار پر رکھے اور یہ عزیمت
پڑھے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرِیْنَ بِرَبِّنَا
وَرَبِّکُمْ عَلٰی تَهْیِیْجِ وَ تَحْرِیْقِ قَلْبِ وَ رُوْحِ وَ
جَسَدِ فُلَانِ بِنْ فُلَانِ بِنَارِ عِشْقِ وَ مُحَبَّتِ
فُلَانِ بِنْ فُلَانِ فَجَذَبُوْا فُوَادِ وَجَمِیْعَ جَوَارِحِ
فُلَانِ بِنْ فُلَانِ حَتّٰی لَا یُصْبِرَ سَاعَةً وَیَسْتَطِیْعُ فِیْ
جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ لَیْلاً وَنَهَارًا کَمَا یَجْذِبُ الْمَقْنَاطِیْسُ
الْحَدِیْدِ وَبِحَقِّ الشَّائِیْلِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ
سَدًّا جَنْفَائِیْلَ عَلَیْکُمْ وَبِجَلَالِهٖ لَدَیْکُمْ وَ
بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَدُوْدُ الْوَهَّابُ الْمُبْدِیُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَبِحَقِّ بُدُّوْحُ الْوَحَا السَّاعَةِ ۝

اور وہ نقش اس طرح پڑھے۔

۷	۹	۱۲	۶
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۴	۴	۱	۱۵
۱۱	۵	۸	۱۰

مطلوب طالب کے فراق میں بے قرار ہو کر انشاء اللہ فوراً حاضر ہو گا۔

نہایت مجرب ہے۔

برائے شدت نیند (خواب)

جس شخص پر ورد و وظائف پڑھتے ہوئے یا کسی نیک صحبت میں

بیٹھے ہوئے یا سفر سواری پر جاتے ہوئے یا ایسے ہی نیند آئے اور دفع کرنا چاہے تو ان آیات کریمہ کا ورد رکھے اور اللہ تعالیٰ سے نیند کی شدت زائل کرنے کی دعا کرے پس نیند میں کمی واقع ہو گی۔

آیت کریمہ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

برائے بیداری وقت مقررہ پر

جو کوئی رات کے کسی وقت میں بیدار ہونا چاہے تو سوتے وقت سورۃ کہف کے آخری رکوع میں۔ ان الذین امنو تا آخر سورۃ تک ان چاروں آیات کی تلاوت تین تین مرتبہ کرے۔ پھر کہے اے اس آیت شریف کے خادموں مجھے فلاں وقت پر جگا دینا بابرکت ان آیتوں کے انشاء اللہ تعالےٰ وقت مقررہ پر بیدار ہو گا. مجرب ہے۔

دیگر برائے بیداری وقت ضرورت

اکثر بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وظیفہ پڑھنے کے لیے یا تہجد پڑھنے کے لیے وقت مقررہ پر اپنا نام پکار کر سوتے وقت کہے کہ مجھے فلاں وقت پر بیدار کر دینا۔ فی الحقیقت یہ بھی درست ہے. فوراً وقت پر بیدار ہو جائے گا۔

برائے زبان بندی حاسداں

اگر حاسدوں کی زبان بندی کرنی ہو تو جب چاند تنزل میں ہو، یا قمر در عقرب ہو، یا قمر تحت الشعاع میں ہو تو یہ عمل زبان بندی کا کریں. منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کریں، خاموش تنہائی جگہ میں بیٹھ کر حروف صامت کے ساتھ نام بمع والدہ جس کی زبان بندی کرنی ہو لکھ کر تکسیر کر کے جب زمام بکل آئے تو پھر تمام حروف مرکب کر کے معرب کرو. پھر ایک سکہ کی پتری پر لکھ کر تختی کے حاشیے پر لکھے. بستم ہوش و عقل و گوش و زبان و حواس و احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلانہ کی بستم شود اور پھر اس پترے کو اندھیری کوٹھری میں وزن کے نیچے دبا دیں۔ پس حاسد کی زبان ایسی بند ہو گی کہ بات بھی نہ کر سکے گا. حروف صامت یہ ہیں:-

ا د و ہ ح ط ک ل م س ع ص ر

دیگر برائے زبان بندی حاسدان،

اس دعا کو لکھ کر بازو پر باندھے یا پڑھیں. زبان تمام بدگویان خلق

بیٹھے ہوئے یا سفر سواری پر جاتے ہوئے یا ایسے ہی نیند آئے اور دفع کرنا چاہے تو ان آیات کریمہ کا ورد رکھے اور اللہ تعالیٰ سے نیند کی شدت زائل کرنے کی دعا کرے پس نیند میں کمی واقع ہوگی۔

آیت کریمہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

برائے بیداری وقت مقررہ پر

جو کوئی رات کے کسی وقت میں بیدار ہونا چاہے تو سوتے وقت سورۃ کہف کے آخری رکوع میں۔ ان الذین امنو تا آخر سورۃ تک ان چاروں آیات کی تلاوت تین تین مرتبہ کرے۔ پھر کہے اے اس آیت شریف کے خادموں مجھے فلاں وقت پر جگا دینا بابرکت ان آیتوں کے انشاء اللہ تعالےٰ وقت مقررہ پر بیدار ہوگا۔ مجرب ہے۔

دیگر برائے بیداری وقت ضرورت

اکثر بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وظیفہ پڑھنے کے لیے یا تہجد پڑھنے کے لیے وقت مقررہ پر اپنا نام پکار کر سوتے وقت کہے کہ مجھے فلاں وقت پر بیدار کر دینا۔ فی الحقیقت یہ بھی درست ہے۔ فوراً وقت پر بیدار ہو جائے گا۔

برائے زبان بندی حاسداں

اگر حاسدوں کی زبان بندی کرنی ہو تو جب چاند تنزل میں ہو، یا قمر در عقرب ہو، یا قمر تحت الشعاع میں ہو تو یہ عمل زبان بندی کا کریں۔ منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کریں۔ خاموش تنہائی جگہ میں بیٹھ کر حروف صامت کے ساتھ نام مع والدہ جس کی زبان بندی کرنی ہو لکھ کر تکسیر کر کے جب زمام بکل آئے تو پھر تمام حروف مرکب کر کے معرب کرو۔ پھر ایک سکہ کی پتری پر لکھ کر تختی کے حاشیے پر لکھے۔ بستم ہوش و عقل و گوش و زبان و حواس و احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلانہ کی بستم شود اور پھر اس پترے کو اندھیری کوٹھڑی میں وزن کے نیچے دبا دیں۔ پس حاسد کی زبان ایسی بند ہو گی کہ بات بھی نہ کر سکے گا۔ حروف صامت یہ ہیں:۔

ا د و ہ ح ط ک ل م س ع ص ر

دیگر برائے زبان بندی حاسدان

اس دعا کو لکھ کر بازو پر باندھے یا پڑھیں۔ زبان تمام بدگویان خلق

کی بند ہو گی جس کے پاس ہو گا۔ اس کے خلاف کوئی حاسد برے الفاظ
نہ کہہ سکے گا۔ دعا یہ ہے۔ لیکن اس دعا کے چاروں طرف دعائے برھتی
لکھیں یا اس سے قبل تین دفعہ پڑھیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ مَاشَآءَ اللّٰهُ حَسْبِیَ اللّٰهُ تعالیٰ اللہ
صدق اللہ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَقِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
ان اللہ وملائکۃ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صلو عَلَیْهِ وسلمو تسلیما والھکم الہ
واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم لا الہ
الا ھو الحق القیوم لا الہ الا اللہ محمد
الرسول اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم

بستم بحق کھیعص بستم بحق حمعسق بستم زبان ہمہ بدگویان
ودشمنان وغمازان صاحب این دعا را بحق لا الہ الا اللہ مہر کردم
بنام محمد رسول اللہ بستم بحق طہ بستم بحق تبارک الذی بیدہ الملک
بستم بطیش بیاسین والقران الحکیم بستم بقاف والقران المجید بستم بنون
والقلم وما یسطرون بستم بحق والتین والزیتون بحق ا ب ت ث
ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ
لا ی بستم بحق قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد و
لم یولد ۝ ولم یکن اللہ کفوا احد ۝ بستم زبان ہمہ بد
گویان صاحب این تعویذ ہذا لا تحرک بہ لسانک التعجل
بہ یاغیاث المستغیثین اغثنی صم بکم عمی فھم لا

یبصرون ان شر الدواب عند اللہ العلم الیکم
الذی لا یعقلون ۝

برائے عزل ظالم

ایسے جابر وظالم شخص کے نکالنے کے لیے یہ عمل کریں جو کہ شرعی
طور پر حاکمیت کے قابل نہ ہو، اور مخلوق خدا اس سے تنگ آگئی ہو
پس اپنے مکان میں تخلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشاء باحالت وضو
ایک بار دعائے برھتی پڑھ کر ہزار بار اس طریقے سے نبی کریمؐ پر صلوٰۃ
بھیجے جو کہ یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۝

اور صدی کے بعد یہ کلمات ۳ مرتبہ کہے:۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِكَ مِنْ ظُلْمِ فُلَانِ
بْنِ فُلَانَةَ فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْهُ ۝

چنانچہ وہ شخص خواہ کسی ملک کا بادشاہ ہو یا کوئی امیر یا حاکم یا
جابر زمیندار ہو غرضیکہ کوئی بھی شخص ہو جس کو نکالنا ہو، اس کے لیے
یہ عمل کریں۔ اگرچہ والی ولایت ہو گا تو بھی اس پر ایسا ویل وبلا نازل
ہو گی جس سے اس کا جینا وسنبھلنا مشکل ہو جائے گا۔ آخر کار اس جگہ
سے یا اس نوکری سے یا درجے سے معزول ہو جائے گا۔ یہ عمل صحیح و
مجرب ہے۔

دشمن کی جگہ کی بربادی

ماہ قمری کے آخری منگل کو سات کوری بکریاں لے کر ان پر یہ آیت پڑھے:۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ط وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ع

یہ آیت سورۃ ہود میں ہے۔ ساتوں بکریوں پر آیت الگ الگ لکھ کر ایک بکری جس جگہ کی ویرانی چاہتا ہو کہ دروازے کے نزدیک دفن کر دیں۔ دوسری بکری توڑ کر اس مقام پر ڈال دیں اور باقی بکریوں کو ٹ کر اس مقام کے گوشوں میں پھینک دیں۔ پس چند روز میں وہ مقام تباہ و برباد ویران ہو جائے گا اور پھر اس جگہ سے تباہی کبھی رفع نہ ہو گی۔

اگر اسی آیت کو ایک ہانڈی میں جو کوری ہو لکھ کر پھر نام دشمن بمع والدہ بھی لکھے اور اسی دشمن کے پیر کی مٹی اس ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کے نیچے آگ جلائے۔ جب ہانڈی گرم ہو گی تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے تپ ہو جائے گا۔ اور پھر اس کو نجات نہ ہو گی لیکن بے گناہ کے لیے نہ کرے۔ ورنہ اس کا وبال اس عمل کرنے والے پر یا اس کے مال و عیال پر واقع راز یہ ہو گا۔ خطرناک عمل ہے۔ نفع سے گناہ زیادہ ہے۔ اس لیے نہ کریں تو بہتر ہے۔

سخت کافر ظالم دشمن کو سزا دینا ہو تو

ایک کاغذ پر دشمن کی صورت بنا کر اور اس کے سینے پر یہ آیت فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ لکھ کر پشت پر اس کا نام بمع والدہ لکھ کر پھر اپنے ہاتھ میں ایک خنجر لے کر پھر یہ آیت بھی پڑھے اور خنجر اس تصویر پر جہاں اس کا نام لکھا ہے لگائیں جب خنجر ماریں تو یہ الفاظ پڑھیں۔ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى يُفْعَلُ فلاں بن فلانۃ چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہو گی اور وہ ظالم سالم نہ رہے گا۔ بلکہ ہلاک ہو جائے گا۔ لیکن یہ عمل چاند کے آخری منگل کو کریں۔ اور تصور کامل کریں کہ یہ خنجر دشمن کے جسم پر لگی ہے مگر عامل کو چاہیے خدا خوف کرے۔ بغیر جو شخص ظالم جابر ہو اس کے لیے کرے بے گناہ کے لیے ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اس عمل سے نفع اٹھانے کی بجائے گناہ بہت بڑا ہے۔ اس لیے نہ کریں تو بہتر ہے۔

برائے ہلاک کردن دشمن

چاہیے کہ اس افسوں کو تیز دھار چھری پر لکھے اور سات بار ہی اس کو پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ کے نزدیک دفن کریں۔ بیمار ہو جائے گا۔ جب تک چھری نہ نکالو گے بیمار رہے گا۔ حتیٰ کہ ہلاک ہو جائے گا۔

افسوں یہ ہے۔

آہ آہ بلار فتم آواز کر دم فرود آورد دم (تین بار) سیر نار سنگ برمنو نت
بہر تبال بہر برابر آورد دم (۳ بار) زوال یکے خار یکے مار یکے تار خار زدم

درچشم فلاں تار زدم در سینہ فلاں تامن نکشائیم کسے نکشائید فلاں ہلاک شود۔ لائق سزا کے علاوہ بے گناہ کو نہ ستائے۔ تاکید ہے۔

برائے دزد (چور)

ایک پیالہ لے کر ہفت بار اندر اور ہفت بار نیچے آیت الکرسی دم کریں۔ اور شب اتوار کو اس جگہ پر جائے۔ جس جگہ چوری ہوئی ہے بطور حصار ایک دائرہ بنا کر پیالہ کو دائرہ کے اندر رکھے۔ اور یہ دعا سات دانہ جو پر ایک ایک دانہ پر دم کر کے پیالہ پر یہ جو مارتا جائے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ سے جہاں پر چور ہوگا۔ اس طرف پیالہ روانہ ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

یَا ھَرْ ھَرْ یَا مَرْ مَرْ اَھْیًا اِشْرَاھِیًا وَقَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ؕ

دوسر طریقہ دزد معلوم کرنا

اگر چور معلوم کرنا ہو تو یہ طلسم لکھ کر جن جن پر شبہ ہو ان کے نام طلسم کے نیچے لکھ کر آٹا میں گولیاں بنا کر سب کو پانی میں جو مٹی کے برتن میں ہو ڈال دیں۔ چور کا نام مع آٹا اوپر تیر آئے گا۔ عمل مجرب ہے۔

طلسم یہ ہے

٧٨٦

ااو ٩٩ ط ١ ٩ ٥ ع اا و
١٩ ٩٩ ھ ١ ٧ ٩ ٢ ٩ اا
ھا ط ک اا ط و حرام
اور ح اا اااااااا
فلاں بن فلانہ

عزیمت حاضرات

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَھْلَائِیْلُ یَا ھَمَائِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ حَدُوْشِ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا بِجَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْ بِجَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْ اُحْضُرُوْ یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ حَاضِرْ شَوْ۔

طریقہ: توے کی سیاہی پر تیل یا گوند ملا کر نابالغ لڑکا یا لڑکی کے دائیں انگوٹھے پر لگا کر خاموش جگہ میں جب کہ آسمان صاف ہو بیٹھ کر اول دعائے برھتی ایک دفعہ پڑھ کر بچے پر اور چاروں طرف دم کر دیں۔ پھر عزیمت حاضرات اوپر والی کو پانچ مرتبہ پڑھ کر بچے کے چہرے اور انگوٹھے پر دم کرے۔ اور بچے سے کہیں کہ تمہیں کوئی صورت نظر آتی ہے یا نہیں۔ اگر نہ آئے تو تھوڑا سا تیل سیاہی میں ڈال کر بچے سے کہیں کہ غور سے دیکھے پس بچے کو ایک شخص نظر آئے گا۔ اس سے کہیں کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں اور پھر کہیں کہ بادشاہ کو بلائیں۔ بادشاہ فوراً آکر تخت پر بیٹھ جائے گا۔ اول عامل اپنا سلام پیغام دے کر پھر کہے کہ میں کوئی بات پوچھنا چاہتا ہوں، آپ بتائیں گے۔ جب بادشاہ کہے کہ جو پوچھو گے۔ میں بتاؤں گا۔ پس پھر جو کچھ پوچھو گے۔ کسی غائب کا حال یا بیمار وغیرہ کا جو پوچھو

گے مفصل بتائے گا۔ جب معلوم ہو جائے تو شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں اسی طرح یہ حاضرات نقش پر، شیشے پر، پانی اور چراغ میں بھی کی جاتی ہے ہر جگہ روحانیات حاضر ہو کر مفصل جواب دیتے ہیں۔

دوسرا طریقہ حاضرات

بطریقہ مذکورہ بالا تولے کی سیاہی پر گوندیا تیل لگا کر نابالغ بچے کے دائیں انگوٹھے پر لگا کر بچے سے کہیں بغور سیاہی میں دیکھتا رہے اور عامل یہ الفاظ۔ ھاؤلائے سامتی سرنا الاھو یا کریو یا کریم یا کریو گیارہ مرتبہ تکرار کرے اور بچے کے منہ پر دم کرتا رہے۔ بچے کو پوچھے کہ کوئی شخص نظر آتا ہے۔ جب نظر آنے لگے اس کو کہے کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں، پھر بادشاہ کو طلب کریں۔ اول عامل اپنی طرف سے سلام کہہ کر معلوم کرے کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں آپ بتائیں گے۔ جب وہ کہے کہ ہاں میں بتاؤں گا، پس جو بات پوچھیں گے وہ مفصل بتائے گا پھر شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں۔ یہ حاضرات بھی اکثر لوگ کیا کرتے ہیں۔

برائے عزت و سرخروئی

اس تعویذ کو لکھ کر دعائے بڑھتی پڑھ کر دم کر کے تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ ہر قسم کی ذلت اس شخص کی طرف رُخ نہ کرے گی اور مدام خوش و خرم عزت و تمکنت سے رہے گا۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

وا لشیاطین والارواح ان تجعلوا

زندگی بسر کرے گا اور اس کے ہر قسم کے دشمن ذلیل اور خوار ہوں گے اگر حکمران کے سامنے جائے گا مثل موم کے حاکم ہو جائیں گے اور تمام مخلوق اس کی ماں باپ کی طرح خدمت کریں گے۔ جہاں جائے گا مخلوق کی نظروں میں عزیز رہے گا۔

سرمہ عزیز جہاں اور محبت کے لیے

آیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم زین للناس حب الشھوٰت من النسآء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ط

روزانہ اول ایک دفعہ دعائے بڑھتی اور آیت اکتالیس بار پڑھ کر سرمہ پر دم کریں۔ چالیس روز تک اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اس کے بعد آنکھ میں لگا کر جس کے سامنے جائے گا ہمیشہ کے لیے مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ یہ آیت حب کہلاتی ہے۔ اس آیت میں تسخیر بہت ہے۔

دور دراز سے کسی کو بلانے کا طریقہ

اگر کسی کو دور دراز سے کسی کو بلانا ہے تو عروج ماہ میں جگہ تنہائی پر سرخ صندل سے بطور حصار ایک منڈلہ کھینچ کر درمیان میں صورت مطلوب بنا کر اس پر نام مطلوب بمع والدہ پھر نام طالب بمع والدہ لکھ کر اس پر ایک اینٹ چوکور پختہ جو بت خانہ کافروں سے لایا ہو درمیان منڈلہ کے

صورت پر رکھے اس پر آگ روشن کرے اور پھر تین مرتبہ اوّل دعا پڑھتی
پڑھ کر پھر اکیس برگ کنیر سرخ لا کر برگ پر یہ عظمت ووعہ ۱۵ ۷ ۱۱ ۱۱ ۹۴
لکھ کر آگ میں ڈالتا جائے اور عزیمت ذیل پڑھتا رہے تاکہ پتہ جل جائے
اور مطلوب کا تصور رکھے کہ میرے پیر کے نیچے بیٹھا ہے۔ کسی سے بات
نہ کرے۔ دل میں کوئی دوسرا خیال نہ لائے حتیٰ کہ اکیس پتے جل جائیں
اسی طرح بدھ، جمعرات، جمعہ تین شب عمل کریں۔ اور پڑھنے کے بعد
راکھ جلی ہوئی کو اپنے پیر کے نیچے رکھے۔ پس مطلوب خواہ ہزاروں میل
پر کیوں نہ ہو محبت میں ایسا بے قرار ہوگا کہ اس کا خواب و آرام حرام
ہو جائیں گے اور بے قرار ہو کر بڑا پچھاڑتا ہوا طالب کے پاس حاضر
ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور شیخ الاسلام عبداللہ حلال مصری کہتے
ہیں کہ یہ عمل کسی کو نہ بتائیں۔ کیونکہ اگر صدق دل سے پہاڑ کی طرف رجوع
ہو کر عمل کیا جائے تو عجب نہیں کہ پہاڑ تمہارے پاس چلا آئے پڑھتے
ہوئے منڈلہ میں پھول خوشبودار رکھے۔ بخور لوبان کا کیا کریں۔

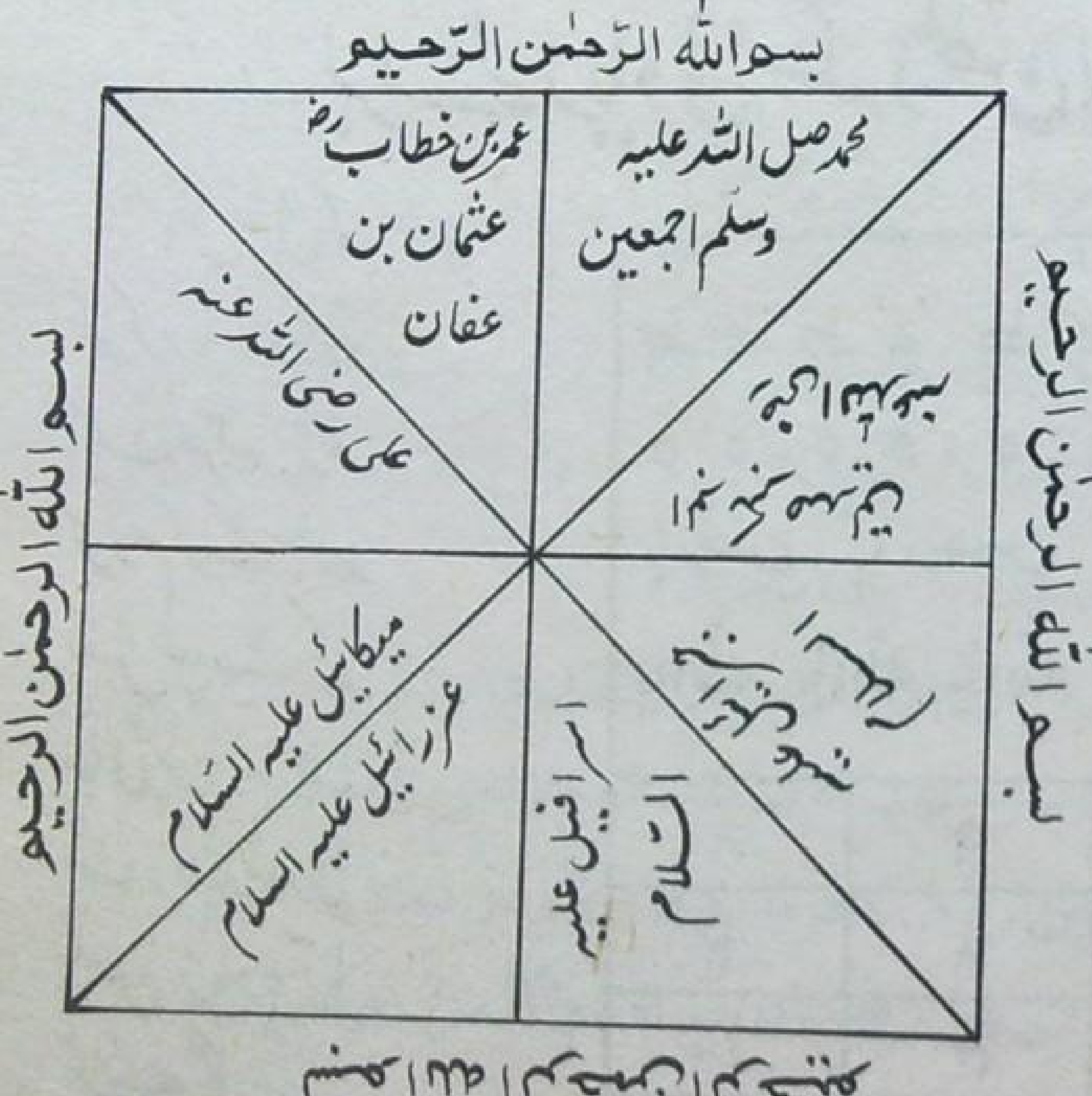
اور پتے جلانے وقت پڑھنے کی عزیمت یہ ہے:۔

العجل۔ العجل العجل السّاعۃ السّاعۃ السّاعۃ
اِهیًا اِهیًا اذونی اصباؤث وآیدُ سراحی بحرمت
کھیعص وبحق حمعسق وحم وطہ لیسین انی
احببت احببت حب الخیران ذکر ربی حتی تورات
بالحجاب سوختم دل وجان فلان بنت فلانہ
علی حب فلاں بن فلانہ وبحق محبت زلیخا
وبحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صل

اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ۔
یہ عمل اکثر مصر کے بزرگان کا معمول ہے۔

دوسرا عمل گریختہ کو بلانے کیلئے

اگر کسی عورت کا شوہر یا کوئی دوسرا آدمی چلا گیا ہو، گھر نہ آتا ہو



تو اس نقش کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر چند روز چرخہ گھمائے فوراً وہ شخص گھر آ جائے گا۔ مجرب ہے۔

ایضاً برائے محبت

اگر اس آیت کو برائے محبت لکھ کر مطلوب کو کھلا دیں تو مطلوب
ہمیشہ فرمانبردار رہے گا۔ حکم عدولی کبھی نہ کرے گا۔ آیت یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یحبو نھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ ولو یر الذین ظلموا ذیرو العذاب ان القوت اللہ جمیعا الحب فلاں بن فلانۃ علی حب فلاں بن فلانۃ۔

برائے زیادتی مسکہ (مکھن)

اس نقش کو لکھ کر دعائے برھتی ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بطور نقش لپیٹ کر چاٹی پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ مکھن زیادہ آیا کرے گا۔

ط ، ط ، ط ، ط ،		
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ		
یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن		
یا رحمٰن یا اللہ یا اللہ یا اللہ		
۸	۹	۳
۲	۸	۱۱
۱۰	۴	۶۰۵

دُودھ کم ہو تو یہ نقش لکھیں

عورت ہو یا گائے بھینس دودھ کم ہو تو یہ نقش لکھ کر دُعائے

۷۸۶

۵ ۵ سم	ع ھ ۱۵۱۱	سوسوسم	۸ ل لم
سوی	اسم ۵۱۱	۸ ع ۵۴۴	ل اللہ اصغا
سرسرواہ	۱۴۹ احس	۱۱ ۵ ۲ ۳	۱۱ ۵ ع م
۸ ۵ ۸	۵ ۵ ۱۱	۵۳ م مم	۶۱ ع ۵۷

برھتی دم کر کے پاس رکھے اور ایک نقش پلا دیں۔

بفضل خدا دودھ زیادہ ہوگا۔

برائے فروختن اسباب

اوّل ایک مرتبہ دعائے برھتی پڑھ کر پھر آیت ذیل کو چار مرتبہ پڑھ کر جو چیز فروخت کرنی ہو اس پر دم کر دیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ خریدار پیدا کر دے گا۔ آیت یہ ہے :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص عَلَیکم با المومنین روف الرحیم فان تولو فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۝

بہت جلد فروخت ہو جائے گا۔

بخت کشادہ کردن

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو باوضو دعائے برھتی

ایک مرتبہ اور یا لطیف سو مرتبہ روزانہ پڑھیں چند روز میں بخت کشادہ ہو کر ہر قسم کفایت ہو گی۔ مجرب ہے۔

برائے فتح کمار بازی

۷۸۶

۱۲۱	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۰	۱۲۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۱۹
۱۲۴	۱۱۸	۱۱۷	۱۲۹

یہ نقش بروز اتوار یا سوموار یا جمعہ کو وقت صبح سورج نکلنے کے لکھ کر اس پر دعائے برھتی ایک مرتبہ پڑھ کر اور پیر کے نیچے پائیں تلے رکھ کر اور بقمار بازی مشغول ہو جائے۔ پس مکمل فتح ہو گی۔ بار ہا آزمودہ ہے۔ ہار کبھی نہ ہو گی۔

برائے مار گزیدہ

جب کوئی سانپ کا کاٹا ہوا کی خبر لے کر آئے تو خبر لانے والے کا منہ مریض کی طرف کر کے دعائے برھتی تین دفعہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے خبر لانے والے کی پشت پر زور سے طمانچہ مارے اور کہے فوراً جا کر مار گزیدہ کو منہ دکھائے مریض تندرست ہو جائے گا اگر طمانچہ مارنے کے بعد وہ شخص بے ہوش ہو جائے تو دعائے برھتی پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیں فوراً ہوش میں آ جائے گا۔ اور جس مریض کی خبر لے کر آیا ہو وہ بھی تندرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر مار گزیدہ خود حاضر ہو جائے تو برھتی دعا کو پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیں اور پوست، ریٹھہ، نوشادر ٹھیکری، پھٹکڑی سفید خام تینوں ہم وزن کھرل کر کے سفوف بنا کر کیپسول میں ڈال کر ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہر آدھا گھنٹہ کے بعد دودھ کی کچی لسی نمکین بنا کر پلاتے رہیں۔ اسی طرح روزانہ استعمال کریں۔

اول مریض کو سبز رنگ کے پاخانے آئیں گے۔ دوا کے کیپسول کھلاتا رہے۔ جب پاخانے کا رنگ پیلا یا سفید ہو جائے اور اندازہ ہو جائے کہ زہر خارج ہو گیا تو پھر تیز پتی والی چائے پلا دیں۔ پاخانے بند ہو جائیں گے اور تخم املی چھیل کر تھوڑا سا رگڑ کر جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے۔ وہاں لگائیں چپک جائے گا۔ جب گر جائے دوسرا لگا دیں۔ جب تخم املی چپکے نہ تو سمجھیں کہ زہر ختم ہو چکا ہے۔ پس مریض تندرست ہو جائیگا۔

اگر سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پر گہرا زخم ہو جائے تو پیاز اور نوشادر دونوں کوٹ کر نغدہ بنا کر زخم پر باندھیں نغدہ زرد ہو جائے گا۔ نغدہ دوبارہ پھر باندھیں۔ جب نغدہ زرد نہ ہو تو سمجھیں کہ زہر ختم ہو گیا اور مریض تندرست ہو گیا ہے۔

اگر مار گزیدہ کے مریض کو نیند آتی ہے یا مستی معلوم ہوتی ہے تو سونے نہ دیں دعائے برھتی پانی پر پڑھ کر پلاتے رہیں اور عمل بار بار کرتے رہیں۔ اگر مار گزیدہ کا مریض مر جائے تو مریض کے سر کے اوپر تالو بال صاف کر کے پچھ لگائیں اگر خون آ جائے تو علاج شروع کر دیں

زندہ ہو جائے گا۔ اگر بچھ لگانے سے خون نہ آئے تو سمجھیں کہ مریض مر گیا ہے۔ علاج ہرگز شروع نہ کریں۔ یہ علاج اور دعائے برھتی کا دم سانپ کاٹے کے لیے بارہا تجربہ کیا ہوا اور آزمودہ ہے۔

عمل برائے مار گزیدہ

ایک عمل مجرب مار گزیدہ کا میاں غلام حنیف وٹو کے مجربات میں سے ہے۔ جب کسی کو سانپ کاٹے تو اس کی پیشانی پر یا جو شخص مار گزیدہ کے پاس سے آیا ہو۔ اس کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سات مرتبہ ماریں اور سات ہی مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور دم کریں۔ اوّل آخر درود شریف تین تین بار۔ دعا یہ ہے:۔

قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰی فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ

تَسْعٰی یا غوث آدیس مدد تیری پیر اُستاد

نوٹ: اگر سورج گرہن کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لی جائے اور پیچھے ہمیشہ ورد بھی چند مرتبہ رکھیں تو اس قدر تاثیر ہوگی کہ آپ مریض کا تصور کر کے پڑھیں۔ مریض چاہے جہاں بھی ہو ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ عمل بارہا مرتبے کا تجربہ اور مجرب شدہ ہے۔ اجازت عام ہے۔

برائے اٹھرہ

جن عورتوں کو اکثر حمل نہیں ہوتا، اگر ہو جائے تو دو چار مہینے کے بعد گر جائے یا عام لوگ عارضی علاج کرنا جانتے ہیں، حمل پورا پہنچ بھی جائے تو بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ مختلف بیماریوں یا کبھی کبھی رنگ

بدلتا رہتا ہے۔ آخر کار مشکل سے بچتا ہے۔ لہذا ہمارا معمول اور مجرب طریقہ اٹھرہ کا یہ ہے کہ دعائے برھتی لکھ کر بطور تعویز عورت کے گلے میں رکھیں اور یہی دعا برھتی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا کریں ہر قسم کا اٹھرا بالکل دور ہو کر بچہ تندرست پیدا ہوگا اور پیدا ہونے کے بعد کوئی بیماری نہ رہے گی۔ عام اجازت ہے جس کا دل چاہے مخلوق کی خدمت کرے۔

آسیب یا جن کا اثر دور کرنا

اگر کسی پر جن دیو پری یا کسی قسم کا دوسرا آسیب کا اثر ہو جس سے مریض برے برے خواب اور ہمیشہ مختلف قسم کی بیماریوں میں رہتا ہو تو دعائے برھتی تعویز بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ اچھا ہو جائے تو بہتر ورنہ دعائے برھتی کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں دیں خواہ کسی قسم کا آسیب کیوں نہ ہو فوراً بولنے لگ جائے گا اور شور و غل مچائے گا کہ مجھے چھوڑ دیں۔ اگر عہد لے کر چھوڑ دیا جائے تو بہتر ہے۔ پھر اس مریض کے پاس کوئی آسیب نہ آئے گا۔ یہ طریقہ اکثر بزرگان کاملین کا تجربہ شدہ ہے۔

برائے دردِ زِہ

درد زہ کے لیے اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ بچہ باآسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوراً نقش کھول دیں اور

حضرت پیران پیر محبوب سبحانی کی حسب توفیق نیاز دیں۔ نقش یہ ہے

٧٨٦

محمدؐ	بنایاید	ہوائے	سفر
بنایاید	کہ ببند	سفر	در سفر
ہوائے	سفر	دوستی	اے پسر
سفر	در سفر	اے پسر	خوب تر

دیگر درد زہ کے لیے

اکثر بزرگان دین کو دیکھا گیا ہے کہ صرف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لکھ کر عورت کی کمر پر باندھیں، فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اکثر بزرگوں کے پاس یہ عمل کرتے دیکھا ہے۔ مجرب ہے۔

برائے حمل

جن عورتوں کو اکثر حمل نہیں ہوتا ان کے لیے دعائے برھتی لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ پلایا کریں اور دعائے برھتی لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں رکھیں۔ اگر کسی بیماری کی وجہ سے رحم میں کوئی خرابی ہو اس کا علاج بھی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چار مہینے تک استعمال کرنے سے خواہ اسی سالہ عورت کیوں نہ ہو وہ بھی حاملہ ہو جائے گی۔ اکثر بزرگوں سے یہی سنتے اور دیکھتے آئے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عورت کے ہر مرض ٹھیک ہو جائیں گے اور عورت حاملہ ہو گی۔

گریہ اطفال کے لیے

جو بچہ بہت روتا ہوا اور ضد کرتا ہو تو حسب ذیل نقش لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں۔ بچہ ضد کرنے اور رونے سے محفوظ رہے گا۔

٧٨٦

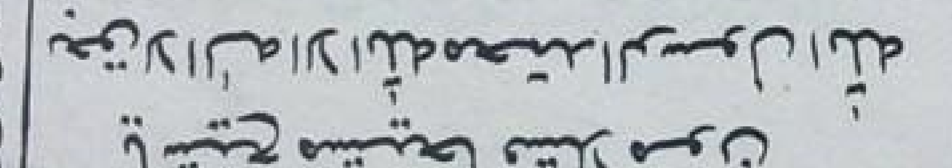
٩ ١١ ط وط ٩ ١٢ ع

یا شیخ مشیخا فشلا مون (دائیں جانب) — ٩٩ ٢١ ٥ ٣٢

یا شیخ مشیخا فشلا مون

بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

یا شیخ مشیخا فشلا مون



یا شیخ مشیخا فشلا مون (بائیں جانب)

١١١ ١١١ ٧٧ [illegible]

یا شیخ مشیخا فشلا مون   یا شیخ مشیخا فشلا مون

دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر اس نقش اور دعا کو اپنے پاس رکھے تلوار اور بندوق گرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا۔ بلکہ اس فقیر نے بھی لکھ کر کئی شخصوں کو دیا جب وہ کسی معرکہ (جنگ) میں گئے تو پندرہ سولہ گولیاں تک ان کو اس معرکے میں لگیں مگر ان کو کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ اکثر فقیر کے علاوہ کئی بزرگوں کا تجربہ اور معمول بھی ہے۔

بستہ کردن شمشیر وغیرہ

کسی تیز دھار یا تلوار کو باندھنے کے لیے یہ تعویذ لکھ کر اس کے چاروں

طرف دعائے برھتی لکھ کر بطور امتحان نر بکرے کے گلے میں باندھیں اور تلوار کا وار کرے، ہرگز اثر نہ ہوگا۔ تعویذ یہ ہے :-

١١ھ١١١٩١ھ٨١١١٩٧١١١٩١ھ١١

اکثر تجربے میں آیا ہے لکھنے والے پاک و مطہر اور صوم صلوٰۃ کا پابند ہو اور بوقت قمر در عقرب لکھنا چاہیے۔

برائے بانجھ پن (بے اولادی)

امام ناطق جعفر صادق سے نقل ہے کہ جو عورت سورۃ نون کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے جلد حاملہ ہو جائے۔

بے اولادی کے لیئے Imp

دیگر

اس دعا میں یہ تاثیر ہے کہ اگر عورت اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو اور جس درخت میں باندھے جلد سبز ہو جائے مگر ہر نوچندی جمعرات کو لوبان کی دھونی دیکر عمل کرنا واجب ہے اور دعا یہ ہے :-

بھو ہو ہو ہو ہو ہو ہو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
اللہ حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم
قیوم قیوم قیوم صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ
محمد و آلہ واصحابہ وسلم اجمعین۔

دیگر زیادتی دودھ کے واسطے یہ تین مرتبہ نمک پر پڑھ کر دم کرے اور عورت کو کسی غذا میں کھلادے۔

برائے حمل خشک

اگر پیٹ میں حمل خشک ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھ دیں اور دعا برھتی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر چند روز پلائے حمل تازہ ہو جائے گا۔ اور مدت کے بعد تندرست بچہ پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب ہے۔

٧٨٦

م	م	ط	س
١١	الو	ع	ح
د	ی	د	ھ
ح ه	ح ه	وط	د

برائے گریختہ

یہ عمل گریز نامہ بھاگے ہوئے غلام وغیرہ کے لیے ایک کاغذ میں یہ آیت سات بار لکھ کر جس گھر سے بھاگا تھا اس میں لٹکادی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہیں اس کا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران و پریشان پھرتا رہے گا۔ حتیٰ کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجائے گا۔

وہ آیت یہ ہے :-

أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

برائے درد ناف

۷۸۶

واللہ	غالب	علیٰ	امرہ
غالب	علیٰ	امرہ	ولکن
علیٰ	امرہ	ولکن	لا
امرہ	ولکن	لا	یبصرون

یہ تعویذ واسطے درد ناف کے لکھ کر ناف پر باندھے اور دعائے برھتی ایک دفعہ پڑھ کر دم کر کے باندھے۔ تاکہ جلد فائدہ ہو۔

رہائی قیدی بلا قصور

۷۸۶

۳۴	۳۳۸	۳۳۳	یا حافظ
۳۳۸	۳۳۳	۳۳۳	یا حافظ
۳۳۵	۳۳۷	۳۳۷	۹۹
یا حافظ	یا حافظ	۹۹	〃

اس نقش کو لکھ کر جنگلی کبوتر کی گردن میں باندھ کر چھوڑ دے اور کبوتر سیاہ رنگ یک رنگ ہو، سہ شنبہ یا جمعہ کو تعویذ لکھے۔ نقش کے نیچے قیدی کا نام مع والدہ اسکی لکھے۔

نوٹ: دعائے برھتی پڑھکر دم کر کے باندھیں تاکہ قبولیت میں تاخیر نہ ہو۔

استخارہ سورۂ کوثر و حاضری مؤکل

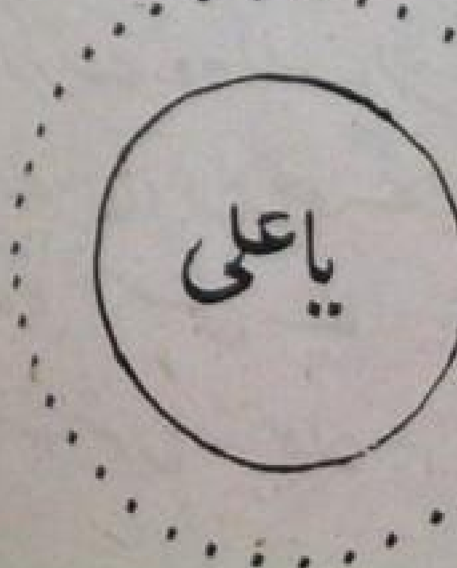
اوّل چاہیے کہ بروز بدھ غسل کرے اور روزہ رکھے۔ بوقت افطار یہ کہے کہ یہ روزہ میں نے بہ نیت استخارہ رکھا ہے۔ ترک حیوانات کر کے روزہ کو پھیکے چاول خود پکا کر افطار کرے، جو بچے کسی غریب کو دیدے بعدہٗ بارہ بجے شب نوچندی جمعرات کے شب اوّل میں ایک ہزار بار سورۂ کوثر اوّل آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر ختم کے دوران ہمیشہ مینڈک کی چربی سے چراغ جلتا رہے و یا سلائی بکس پاس رکھے اگربتی برابر روشن رہے۔ اگر چراغ گل ہو جائے روشن کرے، اسی طرح دوسرے روز روزہ رکھ کر ساڑھے سات سو بار سورۂ کوثر مع اوّل آخر درود شریف ایک ایک تسبیح کے ادا کرے تیسرے روز موافق معمول روزہ رکھ کر ساڑھے پانچسو بار سورۂ کوثر مع اوّل آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھے، پڑھنے کا وقت بارہ بجے شب سے چار بجے شب تک ہے۔ تیسرے روز مؤکل پڑھنے کے درمیان اگر بصورت حبشی کندھے پر سوار ہوگا کچھ خوف نہ کرے۔ اس سے کلام بھی نہ کرے۔ اگرچہ وہ خوفناک صورت میں ہوگا۔ جب پڑھنا ختم ہو جائے گا وہ چراغ گل کر کے چلا جائے گا۔ چراغ روشن کر کے اس کا انتظار کرے۔ وہ ایک لڑکے کی شکل میں آئے گا۔ اس وقت جو کام ہوئے لیں، جو پوچھو گے جواب دے گا۔ مگر خلاف شرع جواب نہ دے گا۔ اسی لیے ایسے سوالات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ خلاف شرع نہ ہوں۔

استخارہ قلب بطور مراقبہ

حضرت امام رضاؑ سے نقل ہے کہ اول دو رکعت، نماز استخارہ پڑھے بعد سلام دعائے برھتی ایک مرتبہ پڑھ کر پھر سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہ پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اپنے دل کی طرف نظر کریں کہ دل میں کیا بات اٹھتی ہے۔ رفتن یا نہ رفتن یا کروں یا نہ کروں۔ جیسے دل کی آواز سے تمہیں معلوم ہو پس اسی کے مطابق عمل کریں، یہ عین حکم الٰہی سے درست اور بہتر ہوگا۔

استخارہ دیگر

اگر کسی کام کے لیے معلوم کرنا ہو کہ فلاں کام کروں بہتر ہوگا کہ نہیں یا فلاں جگہ جاؤں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ یا فلاں کے ہمراہ شراکت کرتا ہوں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ اول ایک مرتبہ دعائے برھتی پڑھ کر پھر اسم مبارک یا علی بطریق ذیل لکھ کر اس کے چاروں طرف ایک حلقہ کھینچ کر ایک سانس میں حلقہ کے چاروں طرف نقطے لگائیں۔ بغیر گنتی کے پھر ان کو ۹، ۹ کر کے گنتا جائے۔ اگر ۱-۲-۶-۸ باقی بچے بہتر ہے۔ خوشی سے کرے اگر ۴ باقی بچے درمیانہ ہے اگر ۳-۵-۷، بچے برا ہے، یہ کام نہ کرے۔ اگر ۹ پر تقسیم ہو جائیں تو سائل بخوبی ہے۔ وہ کام کرنے سے



زیادہ فائدہ نہیں ہے۔

زیارت ارواح

اگر کسی خاص روح سے بات کرنی ہو یا اپنے ماں باپ سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہو یا کسی ولی، نبی کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو بعد نماز عشاء خلوت میں دوبارہ وضو کر کے اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے اور سورۃ والشمس مع بسم اللہ اور سورۃ واللیل اور سورۂ اخلاص ہر سورت کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ فُلَانٍ ۝

فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی روح سے ملاقات چاہتا ہو۔ پھر کہے:-

وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ ۝

پہلی رات میں ہی ورنہ دوسری تیسری رات میں غرضیکہ ساتویں رات تک ضرور ملاقات ہوتی ہے۔ اللہ کے نیک بندے، عابد، زاہد، پہلی رات میں ہی زیارت کرتے ہیں۔

زیارت رسول اکرمؐ

درود شریف کا ورد رکھنے والے کو اکثر حضور پرنور حبیب رب الغفور کا جمال جہاں آرا نظر آتا ہے۔ وہ جاگتے اور سوتے ہوئے بھی دیدار پُرانوار سے مشرف ہوتا ہے۔ جو آنحضورؐ سراپا نور کی زیارت سے مشرفِ

انتہا حاصل کرتا ہے۔ وہ خدا کے نور ظہور کو اپنے دل میں جلوہ گر پاتا ہے
اور اس پر مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ کا فرمان حبیب الرحمان بے کم و
کاست براہِ راست آتا ہے۔ پس ہر مومن مسلمان کو خصوصیت سے اس
دولت زیارت کو حاصل کرنا چاہیے تاکہ آج کل کی تمام خرابیوں سے مجتنب
ہو۔ پس چاہیے کہ بعد نماز عشاء کسی پاک صاف کمرے کو دھونی خوشبودار
اور عطر وغیرہ سے بسائے کپڑے سفید اور نئے پہنے۔ منہ مدینہ کی طرف
کرکے بیٹھے اور ملتجی جمال باکمال حبیب ذوالجلال کا ہو اور خیال کرے کہ
حضور علیہ السلام سفید لباس پہنے سر پر سبز امامہ باندھے ہوئے اور چہرہ
مثل بدر منیر چمک رہا ہے اور کرسیِ نور پر جلوہ گر ہے۔ اس وقت نہایت
خشوع وخضوع سے یہ کلمات گیارہ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا حَبِیْبَكَ مُعَایِنًا بِعَیْنِیْ
كَمَا جَعَلْتَهٗ مُشَاهِدًا فِیْ قَلْبِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْكَ وَسَلَّمْ ؕ

پھر اپنی داہنی طرف عرض کرے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَام۔

پھر بائیں طرف عرض کرے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَام

کم از کم سو مرتبہ پے در پے تکرار کرے بعد میں یہ درود پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ
عَلَیْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

جس قدر ہو سکے طاق عدد سے پڑھے یعنی ۴۱ یا ۸۱ یا ۱۰۱ مرتبہ پڑھے
اور جب پڑھ کر سونے لگے تو ایک مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ اذا جاء پڑھے
اور سر اپنا قطب کی طرف کرے اور داہنی کروٹ سے لیٹے اور منہ قبلہ کے
جانب کرکے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَام
پڑھے۔ اور اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کرکے وہ ہتھیلی اپنے سر کے نیچے رکھے
اور سو جاوے جمعہ کی رات یا دوشنبہ یعنی پیر کی رات یہ ورد عمل میں لاوے
انشاء اللہ تعالیٰ حضور کی ذات مستجمع کمالات سے مشرف ہوئے۔ گویا خدا
کی نور سے بھی منوری حاصل کرے۔ صبح اُٹھ کر نہایت خوشی و شادمانی
سے دودھ، چاول، اور شکر چینی ڈال کر کھیر پکوا کر نیاز کرے۔ نمازی لوگوں
اور بچوں کو کھلادے۔

برائے ہر مہم

ہر مہم کے لیے خصوصاً محبت و زیادتی رزق وغیرہ اسم اعظم قادری
بعد نماز عشاء ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ اور اول آخر درود شریف ۱۱،
۱۱ مرتبہ پڑھ کر اور خوشبو لوبان وغیرہ جلا کر اور تصور کرے کہ میری دعا
غوث پاک کے دربار میں پہنچ رہی ہے۔ اسم اعظم قادری یہ ہے:۔
یا حضرت شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ۔ اس کا ہمیشہ ورد رکھے۔
چند روز میں وسعتِ رزق۔ تسخیر و محبت خلق ہو گی اور مخلوق دن بہ
دن رجوع ہوتی رہے گی۔ اور جو دعا کسی خاص مقصد کے لیے کرے
گا تو مقصد حاصل ہو گا۔

برائے قضائے حاجت

ایضاً دعائے امام مقاتل Imp

امام مقاتل فرماتے ہیں کہ جس کو اللہ سے کوئی حاجت دینی یا دنیاوی ہو تو شب جمعہ کو ... بار یہ دعا باوضو ہو کر پڑھے اور اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے۔

دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۃ

نظام باطن

نظام

ایک ایسی ترتیب، ترکیب یا طریق جس کے تحت یہ کائنات یا کوئی بھی چیز اپنے افعال کو پورا کرتی ہے۔

نظام ظاہری

ایک نظام جو ہم سب دیکھتے ہیں، یعنی عوام کا عمل مثلاً کسی کا آنا، جانا، کرنا وغیرہ۔

نظام باطنی

ایک ایسا نظام جس کو مردانِ حق باطنی چلاتے ہیں۔ اور ظاہری نظام باطنی کی وجہ سے وجود میں آتا ہے اور افعال ظہور پذیر ہوتے ہیں اس نظام کی تفصیل کے لیے کافی ورق درکار ہیں اور یہ چند سطور اس متحمل نہیں ہو سکتیں لیکن ان میں صرف اہم اشارات بغرض فلاح خلق کیے جاتے ہیں۔

دیوان مقبولان بارگاہ الٰہی

معلوم ہو کہ اللہ جل شانہٗ نے نظام کائنات ظاہری چلانے کے لیے جو باطنی نظام قائم کیا ہے۔ اس کو تین سو ساٹھ رجال الغیب (مردان حق باطنی)، چلاتے ہیں۔ یہ مقدس ہستیاں روزانہ مختلف مقامات پر جمع ہو کر ایک دیوان (کچہری باطنی) لگاتے ہیں۔ اور ان رجال الغیب میں ایک غوث الوقت ہوتا ہے۔ جو تمام دنیا کا ہوتا ہے اور سات اوتار (جو ہر اقلیم کا ایک ایک ہوتا ہے)، اور چالیس ابدال اور ستر نجیب اور دو سو بیالیس نقیب ہوتے ہیں۔ اس طرح ان رجال الغیب کی تعداد تین سو ساٹھ بنتی ہے۔

غوث عدالت کرتا ہے۔ اور قطب بطور وکیل تمام کائنات کی رپورٹیں غوث کے سامنے پیش کرتا ہے اگر کبھی غوث حاضر نہ ہو تو قطب عدالت کرتا ہے۔ اور ابدال بطور وکیل اپنی اپنی رپورٹیں پیش کرتے ہیں۔

واضح ہو کہ پہلے پہل ملائکہ بطور رجال الغیب مقرر تھے۔ نبی آخر الزمان رحمۃ للعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت و نبوت کے

بعد آپؐ سرکار کے اصحاب اور امتی بتدریج ملائکہ رجال الغیب کی جگہ مقرر کیے جاتے رہے۔ اور ملائکہ اپنی اپنی حالت پر واپس جاتے رہے حتیٰ کہ تمام رجال الغیب آپؐ کی امت سے مقرر فرما دیے گئے اور تاقیامت یکے بعد دیگرے مقرر کیے جاتے رہیں گے۔

لیکن اب بھی اس دیوان میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ مگر وہ صفوں کے پیچھے ہوتے ہیں یہ فرشتے وہ ہیں جو دنیا میں نبی کریمؐ کی حیات مقدسہ میں آپکیؐ ذات شریفہ کے محافظ تھے۔ اور چونکہ ذات محمدیؐ کا نور اہل دیوان میں پھیلا ہوتا ہے۔ لہذا ذات شریفہ کے فرشتے بھی موجود رہتے ہیں اور جب آنحضرتؐ تشریف لاتے ہیں اور آپ کے ساتھ ناقابل برداشت انوار ہوتے ہیں تو یہ فرشتے بڑی تیزی سے نور محمدیؐ میں شامل ہوجاتے ہیں اور نبی کریمؐ کے تشریف لانے کے بعد فرشتے پھر اپنی اپنی نشست پر چلے جاتے ہیں۔

جنات سے بھی بعض کاملین حاضر ہوتے ہیں اور انکی نشستگاہیں دیوان کے آخر میں ہوتی ہیں۔ اور ان کی ایک صف بھی پوری نہیں ہوتی جنات و ملائکہ کو دیوان میں روحانیون کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

ملائکہ اور جنات کی حاضری کا فائدہ یہ ہے کہ اولیاؤں کا تصرف تمام امور میں ہوتا ہے چاہے وہ ان کے بس میں ہوں یا بس سے باہر لہذا جو امور ان کی قدرت سے باہر ہوں۔ ان میں وہ ملائکہ اور جنات سے مدد لیتے ہیں۔

نیز یہ بھی کہ ہر شہر میں اولیاء کی مدد کے لیے ملائکہ و جنات ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ ان کی تعداد بعض اوقات ستر اور کہیں کم

اور کہیں زیادہ ہے۔ یہ انسانی شکل میں ہوتے ہیں، اور کہیں خواجہ، بچہ فقیر وغیرہ کی صورت میں لوگوں میں ملے جلے رہتے ہیں، تاکہ شناخت نہ ہو سکے۔ نیز گذشتگان میں سے بعض کاملین بھی اس کچہری میں تشریف لاتے ہیں، مثلاً حضرت خضرؑ، حضرت الیاسؑ۔

اہل دیوان سریانی زبان میں گفتگو فرماتے ہیں۔ کیونکہ یہ زبان مختصر ہے اور کم الفاظ میں جامع معانی ادا ہوتے ہیں۔ نیز اس لیے بھی کہ دیوان میں ارواح، ملائک، اور جنات بھی شریک ہوتے ہیں۔ اور ان کی زبان سریانی ہے۔ لیکن نبی اکرمؐ کی آمد پر بلحاظ ادب عربی میں گفتگو ہوتی ہے۔

غوث کی عدم موجودگی اور بعض اوقات موجودگی میں بھی حضور نبی کریمؐ تشریف لاتے ہیں۔ آپ کے ساتھ چاروں خلفائے راشدین حسنین اور خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ بھی ہوتے ہیں۔ یہ کچہری ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار غار حرا میں بھی لگتی ہے۔

شب قدر کو غار حرا میں دیوان میں حضور کے ساتھ تمام انبیاء مرسلین۔ ازواج مطہرات۔ بنات رسول۔ اکابر صحابہ۔ غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی۔ دوازدہ آئمہ کرام دیگر اولیاء کبار ملائکۃ المقربین کاملین جنات بھی تشریف لاتے ہیں۔

مجذوبین کا دیوان میں کوئی دخل نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کے اختیارات میں کوئی تصرف ہوتا ہے۔ جب ان کے پاس تصرف آ جائے گا تو دنیا تباہ و برباد ہوجائے گی۔ نیز خروج دجال کے وقت ان کے قبضہ میں تصرف ہوگا اور رئیس دیوان بھی انہی میں سے ہوگا۔

کیونکہ نہ ان کو عقل ہوتی اور نہ ہی تمیز۔ اسی لیے تصرف میں خلل پیدا ہو کر دجال ظاہر ہوگا۔

اولیاؤں کا تصرف

تصرف کی وضاحت کے لیے اُن کے علم کی وضاحت لازم ہے۔

ولایت علم کے بغیر نہیں مل سکتی۔ بسا اوقات انہیں علم لدنی حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر حالات منکشف ہوتے ہیں۔ ساری کائنات ان کے صرف دو قدم ہوتے ہیں۔ طی الارض اور طی الزمان کا مسئلہ مسلمہ ہے۔

اولیاء اللہ کی شان میں قرآن کریم کی آیات اور بہت سی احادیث نبوی ﷺ بھی ہیں۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

اولیاء کرام چونکہ اللہ تعالیٰ کے مظہر ہوتے ہیں۔ ان کا فعل درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ہی ہے۔ مگر وہ اولیاء جن کے سپرد یہ کام کیا جاتا ہے کبھی کبھی ان کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے۔ اس نسبت کو نسبت مجازیہ کہتے ہیں۔ اور تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ اور خضر علیہ السلام کے واقعہ کو بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ نبی ہیں ہادی ہیں۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ وہ ولی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے جو فرائض سونپے ان کو انہوں نے مکمل ذمہ داری سے پورا کیا۔ جس کی ایک جھلک آپؑ اور موسیٰؑ کے واقعہ سے عیاں ہے۔

نیز نسبت مجازی کے بارے میں بہت سی مثالیں ہیں۔ جیسا کہ موسیٰؑ علیہ السلام کا نیل پار کرنا۔ آصف بن برخیا کا تخت بلقیس لانا۔ فاروق اعظم کا دریائے نیل جاری کرنا۔ حضرت علیؓ کا درۂ خیبر فتح کرنا وغیرہ۔

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو تخلیق کیا تو انہیں اپنے خلیفہ یا نائب کا نام دیا۔ پس یہ اولاد آدم جو متقی ہے اور اللہ تعالیٰ کو پہچان چکی ہے۔ یعنی ولی ان ہی کے ہاتھ میں نظام کائنات بعد از خدا ہے۔ اور اللہ جن کو ہدایت دے وہی اولیاء کی شان جان سکتے ہیں۔ کیونکہ قرآن بھی انہی لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو خدا سے ڈرتے اور غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے:۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ ۝

(ترجمہ) الٓمٓ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں یہ (خدا سے ڈرنے والوں کی راہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

لیکن جو لوگ اولیاء کو نہیں مانتے اور راہِ ہدایت کو نہیں اپناتے چاہیے ان کو نصیحت کریں یا نہ کریں یک برابر ہے۔ کیونکہ ارشاد ربانی ہے:۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰۤى
اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

(ترجمہ) خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

پس اولیاء اللہ پر ایمان نہ لانے والے اپنی عاقبت و دنیا کے انجام کا خود موازنہ کریں کہ وہ کس حد تک فرمان قرآن پر پورے اُترتے ہیں۔ نیز مندرجہ بالا آیات کے علاوہ ایک حدیث علامہ شیخ عبدالباقی نے اپنی کتاب زرقانی شرح مواہب لدنیہ میں عبداللہ ابن مسعود سے روایت کی ہے۔ اور بخوف طوالت پوری حدیث تحریر نہیں کی جا رہی۔ لیکن اس کا مفہوم لکھا جاتا ہے کہ اولیاؤں کا تصرف یہاں تک ہے کہ انہیں حیات و موت۔ بارش برسانا اور پھل پھول اُگانا اور آسیب و بلیات کا دور کرنا بھی اولیاؤں کے بس میں ہوتا ہے۔ اور اولیاء اللہ، اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم سے ہی سب کچھ کرتے ہیں۔ کیونکہ

لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ

مزید برآں کہ مندرجہ بالا عبارت سے رجال الغیب کا وجود ثابت ہوتا ہے اور جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں وہی لوگ ہدایت پر ہیں اور جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(ترجمہ) یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

عامل حضرات کے لیے وضاحت

عامل کو چاہیے کہ عمل شروع کرنے یا کسی اسم کی دعوت دینے سے قبل سر برہنہ کر کے بطرف رجال الغیب منہ کر کے یہ سلام تین یا سات

دفعہ پڑھے۔ پھر ایسے بیٹھے کہ رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب رہیں۔ پھر عمل شروع کرے۔ اسی طرح روزانہ نقشہ رجال الغیب دیکھ لیا کرے۔ اگر غلطی سے عمل پڑھتے ہوئے رجال الغیب سامنے یا دائیں طرف آجائیں تو عمل کی تاثیر سلب ہو جاتی ہے۔ اس تاثیر کے سلب ہو جانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ رجال الغیب جان بوجھ کر چھین لیتے ہیں بلکہ یہ فعل بالکل اسی طرح ہوتا ہے جس طرح لوہا مقناطیس کو دیکھ کر بھاگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مقناطیس میں لوہے کو کھینچنے کی طاقت رکھی ہے اور لوہے کو مقناطیس سے محبت دی ہے اور مقناطیس یہ فعل جان بوجھ کر نہیں کرتا اور نہ ہی اس میں مقناطیس کا قصور ہے۔ کیونکہ یہ اللہ کی قدرت ہے۔

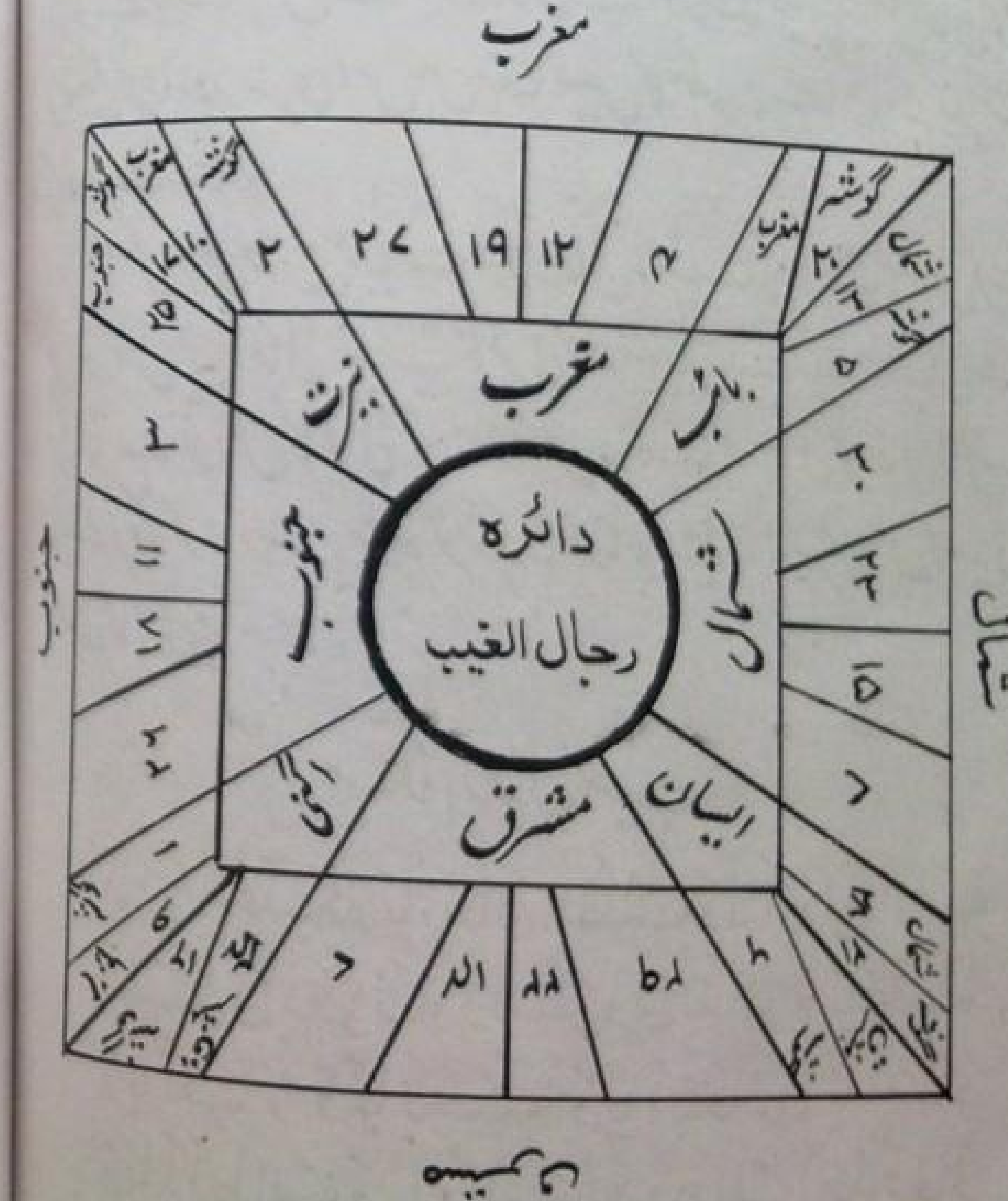
بالکل اسی طرح عملیات خود رجال الغیب کی طرف کشش کرتے ہیں اور اس میں رجال الغیب کا کوئی قصور نہیں ہے۔ اور جب عمل سلب ہو جاتا ہے تو اس کا کوئی نتیجہ اخذ نہیں ہوتا۔ لہٰذا ہر عامل کو رجال الغیب کا نقشہ دیکھ کر اور سلام پڑھ کر شروع کرنا چاہیے۔ تاکہ ہر عمل میں کامیابی و کامرانی حاصل ہو۔

سلام رجال الغیب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ
اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ
وَيَا نُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ
وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِيْ

هٰذَا الْاَمْرُ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

نقشہ رجال الغیب



شجرہ شریف عالیہ

بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ محبوبیہ غوثیہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَاءِ۔

۱۔ یا الٰہ العالمین یا انت خیر الرحمین — رحم فرما اپنی ذات کبریا کے واسطے
۲۔ فضل کر یارب میرے حال زبوں پر رحم کر — ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر
۳۔ تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — مجھ سراپا معصیت پر کرو را فضال باز
۴۔ تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود وسخا کا واسطہ — فضل کر رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ
۵۔ تیری رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں — اور تیرے جود وکرم کی انتہا کوئی نہیں
۶۔ میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے
۷۔ صدقہ محبوب الٰہی عرف نور اللہ کامل ولی — مقتدا پیشوا ار رہنما کے واسطے
۸۔ مرشد قل ہو اللہ شاہ صل علی کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
۹۔ واسطہ شاہ گلاب وتیمم شاہ اولا یقین — شاہ تقی اور مظہر شاہ سخا کے واسطے
۱۰۔ اولا حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
۱۱۔ خواجہ نخیان سیف اللہ براگ شاہ — حسن شاہ و عبد الجبار رہنما کے واسطے

مدح پیران پیر دستگیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

جب زباں پر وردِ نام شاہ جیلاں ہوگیا — دو جہاں میں فیض عام شاہ جیلاں ہوگیا
اولیاء و غوث و قطب ابدال ہیں اوتار ہیں — سب سے اعلیٰ تر مقام شاہ جیلاں ہوگیا
پرتو انوار جاری ہے ازل سے تا ابد — اس طرح فیض عام شاہ جیلاں ہوگیا
قیصر و فغفور اس کے در کے ہیں ادنیٰ گدا — صدق دل سے جو غلام شاہ جیلاں ہوگیا
ہے قدم ولیوں کے کندھے پر شاہ جیلان کا — عرش پر بھی احترام شاہ جیلاں ہوگیا
کیوں نہ ہوگی سیر دنیا بادہ عرفان سے — جب میری جانب بھی جام شاہ جیلان ہوگیا

آخرت کے خوف سے کیونکر نہ ہو بے خوف دل
نیفؔ جب تیرا اسلام شاہ جیلاں ہوگیا

اے سرِ حقیقت سبحانی اے صورت رحمانی — آئینہ مشعل یزدانی شیخ عبدالقادر جیلانی
اے نور محمد ناز علی اے واقف راز خفی جلی — اے پیکر صورت ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی
بس از حمد خدا نعت محمد مصطفےٰ ادانی — بمدح قلب ربانی ثنائے غوث صمدانی
گل و گلزار جیلانی زہے محبوب سبحانی — ضیاء نور رحمانی شعاع فیض ربانی
نعیم خوان نعمانی نصیر کار سلطانی — خبیر راہ رضوانی ضمیر کار انسانی
بہر رنگے نگہبانی نوا سنج مسلمانی — علیم راز پنہانی بصیر حال عریانی
چو خواہی فیض دریابی مقاصد ہائے سلیمانی — چرا بردم نمی خواہی بمیر یک شعر بریانی

سگ دربار میراں شو چو خواہی قرب ربانی
کہ بر شیراں شرف دارد سگ درگاہ جیلانی

(اقتباس از شعور بیخودی)

۱۲۔ منبع جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الورا کے واسطے
۱۳۔ بوسعید اور بوالحسن یعنی علی اور بوالفرح — عبد واحد شیخ شبلی با صفا کے واسطے
۱۴۔ حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفان بحر — معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدا کے واسطے
۱۵۔ پیر کامل حبیب عجمی شناسائے سرِ حق — خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے
۱۶۔ والد حسن و حسین زوج بتول حضرت علی — مشکل کشائے مرتضیٰ شیر خدا کے واسطے
۱۷۔ واسطہ سید الثقلین کون و مکان کیو اسطے — یسین مزمل محمد مصطفےٰ کے واسطے
۱۸۔ میرا دل رکھ دائماً ذاکر بذکر اسم ذات — آل اور اصحاب احمد مجتبےٰ کے واسطے
۱۹۔ وقت نزع با ایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا — اور کلمہ طیب ہو زبان پر آخری شغل کے واسطے
۲۰۔ قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا — مرشدان دین پاک مصطفےٰ کیو اسطے

کر دعا مملوئے عصیان کی یہ مستجاب
خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

(آمین)

کتابت و آرٹ : منوّر ساجد اُردو بازار لاہور

معانی اسماء سریانیہ

عہدِ سلمانی مذکور میں مستعملہ اسماء سریانیہ کے معانی جو عاملین و کاملین عہدِ مذکور، ومشائخین عظام سے موصولہ ہیں ذیل میں مندرج ہیں۔ طالب کو لازم ہے کہ بوقت عمل یا وردِ عہدِ مذکور، اسماء سریانیہ کے معانی و مفاہیم پہ غور کرتا رہے تاکہ مطلوبہ گوہرہائے نایاب حاصل ہوں۔

اسماء سریانیہ		معانی و مفاہیم
برهتیه	اَلْقُدُّوْسُ	پاک و مبارک
کربیه	اَلْمَعْبُوْدُ	قابل پرستش
تتلیه	اَلسُّبُّوْحُ الْقُدُّوْسُ	نہایت پاک و مبارک
طوران	اَلْحَیُّ الْمُحْیُ	ہمیشہ زندہ و زندگی بخشندہ
مزجل	اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	ہمیشہ زندہ و قائم
برجیل	اَلْوَدُوْدُ الْوَاجِدُ	رفیق اور وجود قائم کنندہ
ترقب	اَلسَّلَامُ السَّلِیْمُ	سلامت و سلامتی بخشندہ
برهش	مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ	دعائیں قبول کنندہ
غلمش	اَلْحَمِیْدُ الْمَجِیْدُ	بزرگ و تعریف کردہ
خوطیر	اَلْقَوِیُّ الْحَلِیْمُ الْحَکِیْمُ	صاحب قوت و علم و حکمت

تلنهود	اَلْمَتِیْنُ	زبردست توانا (بقول بعض)
	اَلسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ	صاحب سماعت و بصارت کاملہ
برشان	اَلْمُحِیْطُ	ہر چیز کا احاطہ کنندہ
	اَلْعَزِیْزُ	(بقول بعض) غالب
کظهیر	اَلسُّبْحَانُ	نہایت ہی پاک
نحوشلخ	اَلْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ	طاقتور و زبردست و توانا
	اَلْعَزِیْزُ	(بقول بعض) غالب
برهیولا	اَلْاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ	خوف زدگان کو پناہ بخشندہ
بشکیلخ	اَللّٰهُمَّ رُوْحِیْ بِرُوْحِكَ مُنْتَعِبَةٌ عَلٰى اِرَادَاتِكَ الْكَرِیْمَةِ	اے اللہ میری روح کو اپنی رحمت سے اپنے مقرر اور معزز عہدوں پر فائز کر
قزمیز	اَلْعَزِیْزُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	بزرگ مہربان رحم کنندہ
الفل لیط	اَلْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ اللَّطِیْفُ	صاحب حکمت و خبر اور لطف و کرم
تبرات	اَلْحَلِیْمُ الْحَکِیْمُ	صاحب وقار اور صاحب حکمت
	اَلْعَزِیْزُ الْعَافِیُ الْکَرِیْمُ	(بقول بعض) صاحب عزت و کفایت و کرم
غیاها	اَلْکَرِیْمُ الْقَاضِیْ	کرم و انصاف کنندہ
	اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ	(بقول بعض) صاحب غلبہ و قوت
کیدهولا	اَلْقَادِرُ الْقَائِمُ الْقَاهِرُ	صاحب قدرت و قیام ابدی و قہر بر ظالم
شمخاهیر	اَلْعَلِیُّ الْعَلِیْمُ	صاحب برتری و علم نہاں و عیاں

شمہاہیر	اَلرَّبُّ الْعَالَمِیْنَ	پروردگارِ جمیع عالم
شمہاہیر	اَلْقَاضِیُ الْقَدِیْرُ	صاحب قدرت و قضاء
	اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ (بقول بعض)	صاحب غلبہ و قدرت

دعوت سُورۃ اخلاص (برائے حاضری مؤکلات)

جس مہینے میں جمعرات کی یکم ہو۔ صبح کو غُسل کرے اور نفیس کپڑے پہن کر گوشۂ خلوت میں ہزار بار سورۃ اخلاص مع بسم اللہ پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے۔ پھر بعد ظہر۔ پھر بعد عصر اور فرضِ مغرب، فرضِ عشاء وقت نیم شب بعد ادائے دو رکعت ہزار ہزار بار چودہ[۱۴] روز تک جملہ چودہ ہزار[۱۴۰۰۰] بار روز پڑھے۔ جب پندرھواں روز پنجشنبہ کا ہو۔ ہر فریضہ کے بعد ہزار بار اور بوقتِ نیم شب گیارہ ہزار بار بعد دوگانہ کے جملہ سولہ ہزار بار پڑھے۔ اور سینکڑہ کے بعد یہ اعتصام پڑھا جائے۔

اعتصام: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُخْلِصِیْنَ بِحُرْمَتِ سُوْرَۃِ الْاِخْلَاصِ وَالسِّرِّ لِیْ مَا یَنْبَغِیْ بِھَا مِنَ الْخَوَاصِ الشَّرِیْفَۃِ وَالْمَوَاھِبِ الْاِلٰھِیَّۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بعد اتمام سورۃ اخلاص سو[۱۰۰] بار یہ اسم پڑھے۔

یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ وَعِلْمِکَ یَا حَنَّانُ

پھر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ بِھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ الْمَقْبُوْلَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

پھر دیوار قبلہ رُخ سے تین فرشتے نکلیں اور کہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدُ الصَّالِحِ! تو برادر ما شُدی زینہار۔ بعد ازیں غیبتِ مسلمانان نکنی و روز پنجشنبہ زیارت قبورِ مسلمانان کنی۔ و سورۃ اخلاص بخوانی و دائم الوضو باشی و بخلوت عود و صندل بسوزی پھر پہلا مؤکل کہے۔ کہ نام من عبد الواحد است ہر گاہ کہ گوئی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بماندم حاضر شوم و کار آنکہ در طرفۃ العین بکہ برم و بیارم۔ پھر دوسرا کہے۔ کہ اسمِ من عبد الصمد است ہر گاہ کہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بخوانی ہماندم حاضر شوم۔ کارِ من آنکہ ہمہ ماکولات حلال بیارم۔ پھر تیسرا کہے۔ کہ نام من عبد الرحمن است ہر گاہ کہ تمام سورہ بخوانی حاضر شوم و علم کیمیا و سیمیا بیاموزم۔

سُورۃ تبّت

واسطے ہلاکت دشمن کے تیر بہدف ہے۔

سات بارہ سُورۃ تبّت نمک پر دم کر کے آگ میں ڈالے۔

ایضاً

اگر سورۃ تبت معکوس درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر اکتالیس[۴۱] بار چالیس[۴۰] روز تک پڑھنے میں دشمن کے بیمار ہونے یا ہلاک ہونے کا تصوّر کرے۔ ویسا ہی ہوگا۔

نوٹ

جو حضرات اس کتاب سے عمل کرنا پسند کریں تو ان سے گذارش کہ وہ پہلے کسی مشائخ عالم سے اپنے وظیفہ کی عربی عبارت درست کروالیں تاکہ پڑھنے میں غلطی نہ رہے۔

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دستکاریِ

مجرب

موتیابند

مرتب ◉ پروفیسر حکیم سیّد پیر محبوب علی شاہ

پرنسپل

غوثیہ طبّیہ کالج

دیپالپور ○ ضلع اوکاڑہ ○ پنجاب

نزول الماء (موتیا بند)

نزول الماء یعنی آنکھ میں پانی اُتر آنا۔

یہ پانی رطوبت جلیدیہ ہے جو ثقبہ عنبیہ کے اندر سے تھوڑی تھوڑی یا یکبارگی اتر کر ٹھہر جاتی ہے۔ پس اگر رطوبت زیادہ غلیظ ہو کر ثقبہ عنبیہ کو مکمل طور پر بند کر دے تو بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ بس اوقات رطوبت جلیدیہ گدلی ہو جاتی ہے تب بھی بینائی متاثر ہوتی ہے۔ اگر ثقبہ عنبیہ کلی طور پر بند ہو جائے تو بینائی کلی طور پر زائل ہو جاتی ہے۔ اور اگر ثقبہ عنبیہ جزوی طور پر بند ہو تو بینائی جزوی طور پر زائل ہو جاتی ہے۔ یعنی آنکھ کے کچھ حصے سے نظر آتا ہے تو کچھ سے نہیں نظر آتا۔ رطوبت جلیدیہ کی رنگت اور قوام کے اختلاف کی بنا پر موتیا بند کی بہت سی اقسام ہیں۔ چنانچہ چند اہم اقسام بیان کی جاتی ہیں۔

غمامی	بادل کی طرح	زیبقی	پارہ کی مانند
جصی	چونے جیسی	بردی	اولے کی طرح
ذہبی	سونے کی مانند	آسمانی	آسمان کے رنگ جیسی
ابیض	سفید	اسود	سیاہ
احمر	سرخ	اصفر	زرد
اخضر	سبز	ازرق	کرنجی

منتشر رقیق
رطوبت جب رقیق ہو اور خواہ ثقبہ عنبیہ کو کلی طور پر بند کر دے لیکن بوجہ رقت بینائی کو کامل طور پر نہ روک سکے تو منتشر رقیق کہلاتی ہے۔ رقت کی وجہ سے قدح مفید نہیں۔

علامات

نزول الماء میں پانی کے مکمل طور پر اتر آنے پر پتلی کی حالت تبدیل ہو جاتی ہے اور بینائی کلی یا جزوی طور پر زائل ہو جاتی ہے۔ ابتداء میں تخیلات یعنی مختلف قسم کی دھندلی صورتیں مثلاً مکھی مچھر یا بال وغیرہ کے ہر وقت قائم رہنے اور روز بروز بڑھنے سے بھی شناخت ہوتی ہے۔

علاج

تخم نیل باریک پیس کر ابتداء میں لگانا نزول الماء کا مانع ہے۔ اور اگر ابتداء میں فوراً کنپٹی کی شریان کو اچھی طرح داغ دیدے کہ شریان جل جائے تین روز کے بعد اس پر بکرے وغیرہ کے حرام مغز کی مالش کریں بعدہٗ روئی کو روغن کنجد میں تر کر کے اوپر رکھیں۔ داغ سے رطوبت بہنا بہتر ہے۔ کان کے نیچے کی رگ کھولنا بھی نزول الماء کا مانع ہے۔ اور شریان داغنے سے نزول الماء ضرور بند ہو جاتا ہے۔ غلیظ چیزوں کے کھانے اور جماع سے پرہیز کریں۔

جب نزول الماء کو ایک سال گزر جائے اور آنکھ ملنے سے پانی پھیلنے لگے تو فصد اور مسہل استعمال کریں۔ پھر دستکاری کریں۔ نیز جب پانی کامل طور

پر اتر آئے تو دوا اور داغ بے فائدہ ہے۔ البتہ اعمال دست کاری سے فائدہ کی امید ہے۔

اعمال دست کاری

عمل قدح ۔ معالجین امراض چشم کے نزدیک عمل قدح سے مراد یہ ہے کہ موتیا کو دبا کر ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف ہٹا دیا جائے یا اسے چوس کر یا طبقات کو کاٹ کر رطوبت کو خارج کر دیں۔ عمل قدح کے قابل وہ پانی ہوتا ہے جو سفید صاف اور رقیق ہو مگر بہت زیادہ رقیق بھی نہ ہو، ایسا پتلا ہو کہ آنکھ ملنے یا دبانے سے منتشر ہو کر پھر اکٹھا ہو جائے۔ نیز مریض آفتاب اور چراغ کی روشنی محسوس کرتا ہے۔ اور چھینک کے وقت ایسا محسوس کرے کہ روشنی کی لمبی سی شعاع آنکھ میں داخل یا خارج ہوتی ہے۔

عمل قدح (عمل تنکیس)

عمل تنکیس کا طریقہ یہ ہے کہ معالج مریض کو تکیہ پر روشن مقام میں بٹھائے اس روز شمالی ہوا چلنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ تکیہ پر بٹھانے کے بعد اس کے دونوں گھٹنے اس کے سینے پر اکٹھے کر لے اور اس کے دونوں ہاتھ ملا کر اس کی پنڈلیوں پر لا کر باندھیں اور معالج کرسی پر بیٹھ جائے تاکہ مریض سے مناسب طور پر بلند ہو، اور اس کی تندرست آنکھ کو روئی کی پٹی سے باندھ دے تاکہ تندرست آنکھ کے پھرنے سے بیمار آنکھ کو تکلیف نہ ہو۔ اور عمل قدح کے درست ہونے کی شناخت ہو سکے کہ مریض بیمار آنکھ سے دیکھ رہا ہے۔ معالج مریض سے کہے کہ اپنی نظر کو اندرونی گوشہ چشم کی طرف

پھیر لے اور ساتھ ہی معالج کو ترچھی نظر سے دیکھتا رہے اور اسی صورت پر قائم رہے۔

پھر معالج سیاہی کے مقابل یعنی کنارے کے قریب بیرونی گوشہ چشم کی طرف اس مقام پر جو قدرے اوپر کی طرف مائل ہو۔ اور آلہ بہت کی دم سے یعنی آلہ کے پچھلے حصے سے مذکورہ مقام کو آہستگی سے دبا ڈالے اور چھوڑ دے تاکہ مریض صبر و برداشت کا عادی ہو جائے آلہ بہت سرخ تانبے کی سلائی ہے جو ایک طرف سے تکونہ ہوتی ہے اور دوسری طرف سے عام سلائی کی طرح ہوتی ہے۔ اسی سلائی یعنی آلہ بہت کے پچھلے حصے سے دبائے تاکہ آلہ بہت کے تکونے سرے کے لیے ایک جگہ یا ٹھکانہ بن جائے۔ جہاں چھیدتے وقت وہ قائم ہو سکے اور پھسل نہ جائے پھر معالج اس نشان کردہ مقام پر آلہ بہت کا تیز اور تکونہ سرا اتنی قوت سے دبائے کہ طبقہ ملتحمہ پھٹ جائے۔ نیز دائیں آنکھ کے لیے سلائی بائیں ہاتھ اور بائیں آنکھ کے لیے سلائی دائیں ہاتھ پکڑیں اور دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے آنکھ کو اور پلکوں کو تھامے رکھے۔ تاکہ مریض آنکھ کو نہ پھیر سکے اور جہاں کہیں ملتحمہ نہایت نرم ہو یا ڈھیلا ہو، اور اسی باعث سلائی سے نہ پھٹ سکے تو مناسب ہے کہ گول سر کے نشتر سے پہلے اس جگہ سوراخ کریں۔ پھر سلائی ڈالیں۔ غرضیکہ جیسے بھی ہو سلائی ڈالنے کے بعد خیال رکھیں کہ سلائی کا سر قرنیہ کے پیچھے سے نظر آئے جب معلوم ہو کہ سلائی پتلی کے مقام میں قرنیہ کے نیچے اور موتیا کے اوپر پہنچ گئی ہے۔ پھر سلائی کی پچھلی طرف آہستہ آہستہ پھیلا کر اونچی کریں۔ اور پانی کو سلائی کے سرے سے دبا کر آہستہ آہستہ بٹھلا دیں تاکہ پانی بیٹھ

جائے اور عنبیہ کی چتنیں اس کو اندر کھینچ لیں پھر سلائی کو دیر تک اسی طرح پر رہنے دیں۔ اور اس کے بعد جب سلائی کی جگہ پکڑنے سے خاطر جمع ہو جائے سلائی کا سم ثقبہ میں سے الگ کریں اور جلدی سے نہ نکالیں تاکہ اگر وہ دوبارہ پانی لوٹ آئے تو دبا دیں۔ دوبارہ یا سہ بارہ دبائے تاکہ پانی عنبیہ کے پیچھے مکمل طور پر ٹھہر جائے کیونکہ اگر سلائی کو نکال لیں اور پانی پھر لوٹ آئے تو دوبارہ سلائی ڈالنے سے آنکھ کا درد بڑھ جاتا ہے۔ پس لازم ہے کہ جب تک خوب جگہ نہ پکڑے سلائی نکالنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ اور اکثر ابتدائے عمل یا درون عمل بیمار کو قے آیا کرتی ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ اس دن مریض کو کچھ نہ کھلائے اور اگر طبیعت الٹ پلٹ ہونے لگے تو تھوڑا سا شربت انار دیں تاکہ متلی ٹھہر جائے اور آنکھ کا درد روکنے کے لیے روئی کا ٹکڑا آنکھ پر رکھ کر پھونک ماریں، تاکہ آنکھ کو گرمی پہنچے اور اگر منہ آنکھ کے نزدیک لے جائیں جس طرح کسی چیز کو پیار کرتے ہیں اس پر منہ رکھ کر دم کھینچیں تو بہتر ہے اور اس سے مقصد یہ ہے کہ آنکھ کو آرام پہنچے جب آنکھ کا درد ہلکا پڑ جائے اور متلی اگر اٹھی ہو تو بیٹھ جائے۔ پھر سلائی کو ثقبہ کے برابر لے جائیں اور موتیا کے اوپر پہنچ جانے پر مریض کو خوشخبری سے تسلی دیں۔

اور اکثر عنبیہ کی شکن چیپ دار ہوا کرتی ہے۔ اسی وجہ سے پانی کو بمشکل کھینچتی ہے۔ اور ممکن ہے کہ پانی بہت غلیظ یا رقیق ہو۔ اس وجہ سے اس کا دبنا اور بیٹھنا دشوار ہو اور اکثر یہ ہوتا ہے کہ ایک ہی دفعہ ایسا بیٹھ جائے کہ اس کے لوٹنے کا ڈر نہ ہو اور اکثر بہت دشواری سے رہتا ہے لیکن پھر بھی آجاتا ہے اور جہاں اس کو لے جانا چاہیں سارا نہیں جاتا

اسی لیے یہ کرنا چاہیے کہ اگر ایسا ہو اور بہت رنج و تکلیف ہو تو سلائی کو اسی طرح رہنے دیں۔ اور سلائی کے تیز سرے سے آنکھ کے گوشہ کو کچھ زور سے دبائیں۔ اگر تھوڑا خون نکل آئے تو پانی کو اس خون کے ساتھ دبا کر بٹھلا دیں۔ اور شاید بغیر قصد معالج تھوڑا سا خون نکل آئے تو اس کا خوف نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ جو پانی مشکل سے دبتا ہو اس کو اتنے خون سے دبا کر بٹھانا چاہیے کہ جس سے خون کی طاقت پانی کو عنبیہ کی شکن کے اندر لے جا کر نابود کر سکے۔ پانی کو خون کے ساتھ دبانے کے دو فائدے ہیں۔ ایک یہ کہ اگر خون دبایا نہ جائے تو وہاں ٹھہر جاتا ہے اس واسطے مرض طرفہ پیدا ہو جاتی ہے اور یہ مرض بہت مشکل سے جاتی ہے۔ مریض کو موتیا کے پانی بٹھاتے وقت ہدایت کرنی چاہیے کہ وہ حلق سے نہ کھنگارے اور نہ ہی ناک کی راہ رینٹ منکے بلکہ منہ کے لعاب کو آہستگی سے نگل جائے تاکہ اس قسم کی حرکت سے پانی اندر کو رخ کر نہ سکے۔ اور پانی نکالنے کے بعد سلائی کو آہستہ آہستہ پھیر کر باہر نکال لیا جائے۔

پھر انڈا مرغ کی زردی روغن گل میں پکائیں یا پھینٹ کر آنکھوں پر ضماد کریں۔ زیرہ چبا کر اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں۔ اور آنکھوں کو گدی سے مضبوط باندھیں۔ اگر باہر کی طرف آنکھ کے کونے میں خون نظر آئے تو پسا ہوا نمک اس پر ڈالیں۔

پھر باندھنے کے بعد مریض کو اندھیرے کمرے میں چت لیٹنے اور کسی قسم کی حرکت بھی نہ کرنے کا حکم دیں۔ اور ہدایت کریں کہ جو ضرورت ہو آہستگی سے اشارے سے بتائے اور خود کو کھانسنے سے بچائے۔ اگر چھینک آئے تو ناک کو ہاتھ سے مل دے کھانسی آنے پر شربت انار روغن بادام ملا کر تھوڑا تھوڑا گھونٹ

پیا کریں۔ نیز معالج کن پٹیوں پر بے حس کرنے والی کوئی دوا لگائے تاکہ درد پیدا نہ ہو۔ خوراک بہت کم اور پینے والی دینی چاہیے کیونکہ غذا چبانے سے رطوبت کو حرکت ہوتی ہے۔ اگر دوسرے روز پٹی کھولنا ہو تو کوئی حرج نہیں مگر گدیاں آہستہ آہستہ اٹھائیں۔ اور آنکھ کو گلاب میں روئی تر کر کے دھونا چاہیے کہ آنکھ کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے یہ بھی احتیاط رہے کہ ہاتھ کا زور یا وزن آنکھ پر نہ پڑے اور نہ ہی مریض خود اور نہ ہی معالج آنکھ کے پردے کو کھولنے کی کوشش کرے۔ بعدہٗ بیضہ مرغ کی سفیدی سے روئی تر کر کے آنکھ پر رکھیں۔ بعدہ نئی گدیاں اور پٹیوں سے آنکھوں کو باندھے اس بندش کو تین یوم تک رکھے۔ بعدہ پٹی کو کھولے تو مریض کو ہدایت کرے کہ گلِ گلاب کو جوش دے کر حسب برداشت گرم پانی سے آنکھوں کو دھوئے۔ نیز مریض کی بیٹھ پر تکیہ لگا کر مریض کو سیدھا بٹھا دے اور چاروں طرف تکیے رکھ دے تاکہ ان کے سہارے آرام سے رہے۔ اور کوئی حرکت نہ کرنے پائے۔ ایک سیاہ کپڑا اس کے منہ پر لٹکا دے۔ اور شادنج مغسول یا سرمہ سیاہ قلیل مقدار میں لگانے کا کوئی مضائقہ نہیں۔ اگر پانی دو تین دن کے بعد پھر آجائے تو بغور دیکھے کہ کوئی سوزش تو پیدا نہیں ہوئی۔ اگر سوزش نہ ہو تو سلائی سے پانی کو پھر ہٹا دے کیونکہ اس تھوڑے عرصہ میں ملتحمہ کا سوراخ بند نہیں ہوا کرتا اور زخم بھی نہیں بھرتا جس مریض کی آنکھ میں قدح کی جگہ پر زائد گوشت نکل آئے تو زائد گوشت کو تیز ناخن یا قینچی یا نشتر سے کاٹ دینا چاہیے۔ اور اس گوشت کے کاٹنے کا کوئی خوف نہ کرنا چاہیے۔

جب تجربہ سلائی عنبیہ کا ثقبہ دباتے ہیں تو ثقبہ اندر چلا جاتا ہے لہذا

اس میں شکن پڑجاتا ہے اور رطوبت جلیدیہ جو موتیا بند کی صورت میں باہر آئی ہوتی ہے۔ ان شکنوں میں سے ٹک جاتی ہے۔ جب سلائی کو اٹھاتے ہیں تو عنبیہ اپنی اصل حالت پر آجاتا ہے اور ثقبہ سلامت رہتا ہے لیکن جو طبیب پردہ کو شگاف دے کر رطوبت کو آنکھ سے باہر نکالتے ہیں وہ طریقہ خطرناک ہے۔ اس سے مریض کی تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ نیز پتلی کو بھی یہ طریقہ متاثر کرسکتا ہے اور قدرتی مقدار سے رطوبت جلیدیہ کم ہونے کی وجہ سے بینائی بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ البتہ عمل مص یعنی عمل العراق البتہ کچھ مفید ہوتا ہے۔

عملِ مَص (عمل العراق)

بعض حاذق کُحّال (معالجین چشم) خولدار مہت یعنی مہت مُجوّف سے علاج کرتے ہیں۔ یہ خولدار مہت دراصل ایک خولدار سلائی ہے جس کے بیچ میں ایک اور سلائی عموداً نصب ہوتی ہے۔ اس سلائی کا سر آنکھ کے اندر داخل کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ موتیا تک پہنچا ہوا نظر آتا ہے، پھر اس سلائی کا دوسرا سرا معالج منہ میں لے کر بہ احتیاط چوستا ہے۔ یہاں تک کہ ساری رطوبت سلائی کے خول میں آجاتی ہے بعض اوقات کچھ رطوبت جو باقی رہ جاتی ہے اسے سلائی (مہت عمل قدح) سے دبا دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ عنبیہ کے پیچھے اتر جائے اور وہاں سے بتدریج جذب ہوجائے، پھر عمل قدح کی طرح ہی پٹی وغیرہ اور احتیاط کی جاتی ہے۔

آلہ مہت (سلائی) تیار کرنا

اس سلائی کو سُرخ تانبے سے بنایا جاتا ہے جو بقدر چار انگشت طویل ہوتی ہے۔ اس کا ایک سرا تیز ہوتا ہے اور بقدر نصف جو کے تکونہ ہوتا ہے۔ جبکہ دوسرا سرا عام سلائی کی طرح ہوتا ہے۔ سُرخ تانبے کی وجہ یہ ہے کہ تانبہ آنکھ کی صحت کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے اور عام دھند جالا وغیرہ سُرخ تانبے کی سلائی کے استعمال سے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ نیز سُرخ و خالص تانبے کی خاص قوت جاذبہ کی وجہ سے موتیا کو حرکت دینے میں سہولت رہتی ہے۔

ناقابل قدح اقسام اور انکا قابل قدح بنانا

غمامی جو پھیلتی ہے نہ حرکت کرتی ہے۔ زیبقی جو دھوپ میں کھڑا ہونے سے ہلتی ہے۔ حصی ہلتی ہے نہ حرکت کرتی ہے نہ دوسری آنکھ بند کرنے سے اسے کچھ فرق ہوتا ہے۔ آسمانی بعض اوقات حرکت نہیں کرتی۔ اپنی تیزی اور جلن کی وجہ سے آنکھ کے لیے قدح پر مضر ہے۔ زجاجی سفید زرد، سبز، سرخ، سنہرا ارزق، نیلا، سیاہ میں بھی قدح مفید نہیں۔ منجمد موتیا کو لطیف و رقیق کرنے کے لیے سرمے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن موتیا کی رقیق ہونے پر مچھلی جیسی چیزیں کھلا کر گاڑھا کیا جاتا ہے۔

دیگر امراض چشم

موتیا بند کے علاوہ آنکھوں میں اور کئی امراض ایسے ہیں جو آنکھوں کو

بہت نقصان پہنچا کر نظر زائل کر دیتے ہیں۔ لہٰذا چند نسخے حسبِ ذیل درج کیے جاتے ہیں، تاکہ فائدہ مخلوق کو پہنچائیں۔ ہر نسخہ مجرب ہے۔

کحل ترنج

جو ابتدا ئے نزول الماء کے علاوہ جالا اور پھولا کو بھی دور کرتا ہے نسخہ یہ ہے۔

بھلاوہ ۴ عدد، شب یمانی ۱ ماشہ، شقیقل ۴ رتی، لیموں کاغذی ۸ عدد۔

اوّل بھلاوہ کو اس قدر جلائیں کہ کوئلہ ہو جائے۔ راکھ نہ ہونے پائے۔ بعد تینوں ادویہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دستہ آہنی سے گھونٹیں۔ اور آب لیموں تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ آٹھوں لیموں کا پانی صرف ہو جائے۔ اس کو چینی کے برتن میں رکھیں۔ وقت حاجت لیموں کے پانی میں حل کر کے لگائیں۔ اور آنکھ بند کر کے ڈھیلے کو حرکت دیتے رہیں۔ پانی بکثرت خارج ہو کر بصارت تیز ہو گی ابتدا ئے نزول الماء کے علاوہ جالا اور پھولا کو بھی مفید ہے۔

طلا برائے پڑوال

کٹھل۔ نوشادر، تخم خر سوختہ مساوی الوزن باریک سفوف کر کے شراب کے سرکے میں ملا کر پڑوال کو اکھاڑ کر طلا کریں۔ چند

روز استعمال کریں۔

برائے شب کوری

فلفل سیاہ۔ کمیلہ۔ فلفل دراز مساوی الوزن بطور سُرمہ صبح و شام استعمال کریں۔

کحل ناخونہ

نحاس محرق ۵ ماشہ۔ نشادر مغسول ۵ ماشہ۔ اقلیما فضہ ۲ ماشہ زنجار نحاس ۱ ماشہ۔ صبر زرد ۱ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز زعفران چار چار رتی سب کو بطور سُرمہ کھرل کر کے استعمال کریں۔ پس جالا۔ سبل اور ناخونہ وغیرہ بالکل ختم ہو جائے گا۔

سُرمہ چاکسو

یہ گھانجنی، بغل گند۔ دھند۔ رمد۔ لگرے وغیرہ اور خراب آنکھ کو صاف کرتا ہے۔

چاکسو مدبر ۴ ماشہ۔ پھولا جست ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۳ ماشہ۔ دانہ ھیل خورد ۲ ماشہ، کاجل ۳ ماشہ سب کا سُرمہ تیار کر کے رکھیں وقت حاجت پپوٹے الٹ کر آنکھ میں بھر دیں۔

کحل نحاسی

سرمہ سیاہ باریک شدہ ۱۰ تولہ ہڑتال ورقیہ باریک شدہ ۵ تولہ برادہ نحاس ۵ تولہ کوزہ خورد میں اوّل نصف سُرمہ بعد نصف ورقیہ پھر برادہ پھر ورقیہ اور سرمہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ جلا دیں۔ پھر نکال کر طویل خریج دے کر دُھواں باقی نہ رہے۔ بعد ازاں اماشہ ست پودینہ، اماشہ زعفران ملا کر عرق گلاب سے تین پہر کھرل کر کے سرمہ کے طور پر استعمال کریں۔

پس دمہ جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ تیرگی۔ سبل رمد۔ گکرے۔ ضعف بصارت وغیرہ کو معمول و مجرب ہے۔

معاونین

پروفیسر لیکچرار سید محمد شاہ صائم پرنسپل غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور

حکیم سید عابد علی شاہ موج دریا

حکیم سید ابوالصالح چمن شاہ۔ حکیم سید ابوالسعید گلشن شاہ

سید نذیر احمد شاہ محمود آباد کراچی۔ سید محمود علی شاہ ولد نذیر احمد شاہ محمود آباد کراچی

خواجہ حاجی احمد اعوان نارتھ ناظم آباد کراچی نمبر ۲۔

شیخ المشائخ خواجہ عبدالغنی خاص ساہیوال

خواجہ مقبول احمد کھوکھر ٹاؤن شپ لاہور

خواجہ مولوی حاجی بشیر احمد سمندری فیصل آباد

سید انوار الحق کینال پورہ لاہور

حکیم رحمت علی قطب شاہی کوٹ خادم علی شاہ ساہیوال

حکیم میاں غلام حنیف وٹو چک مومن اوکاڑہ

حکیم حبیب اللہ اعوان کوٹ احمد خاں ضلع خوشاب

حکیم فاضل الاطباء بابو شومر خاں پڈعیدن سندھ

حکیم محمد سعید ولد قادر بخش حویلی لکھا

حکیم حافظ قاری محمود الحسن ولد حافظ قاری عبدالرحمان صاحب راوی روڈ لاہور

حکیم سید محمد اسحاق شاہ چونگی امر سدھو لاہور

طبّی نایاب کتب

١۔ مجربات مجبوبی معدن شفاء سادات

٢۔ طبّی فارفاکوپیا مجرب نایاب کشتہ جات ونسخہ جات

٣۔ ضعف باہ کی تمام وجوہات اور مکمل علاج

چند لافانی طب کتب

- فردوس الحکمت دو جلد مکمل 500/-
  ربن طبری
- مخزن الحکمت دو جلد 600/-
  حکیم / ڈاکٹر غلام جیلانی خان
- جامع الحکمت دو جلد مکمل 600/-
  حکیم محمد حسن قرشی
- مفتاح الحکمت 300/-
  حکیم محمد شریف لاہوری
- مصباح الحکمت 300/-
  حکیم فیروز الدین
- کتاب العمدہ فی الجراحت 120/-
  المسیحی
- تاریخ الاطباء 180/-
  حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خان
- قرابادین نجم الغنی 240/-
  حکیم نجم الغنی
- قرابادین قادری 90/-
  حکیم اکبر ارزانی
- قرابادین اعظم 225/-
  حکیم اعظم خان
- جامع المفردات مکمل چار جلد 360/-
  ابن بیطار
- القانون مکمل 750/-
  شیخ الرئیس بو علی سینا
- بیاض فیروزی 150/-
  حکیم فیروز الدین
- مخزن الجواہر 180/-
  حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خان

آج ہی طلب فرمائیں

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ، سرکلر روڈ، چوک اردو بازار، لاہور